نیوی نیوز

ABC سے تصدیق شدہ

دسمبر ۲۰۲۳

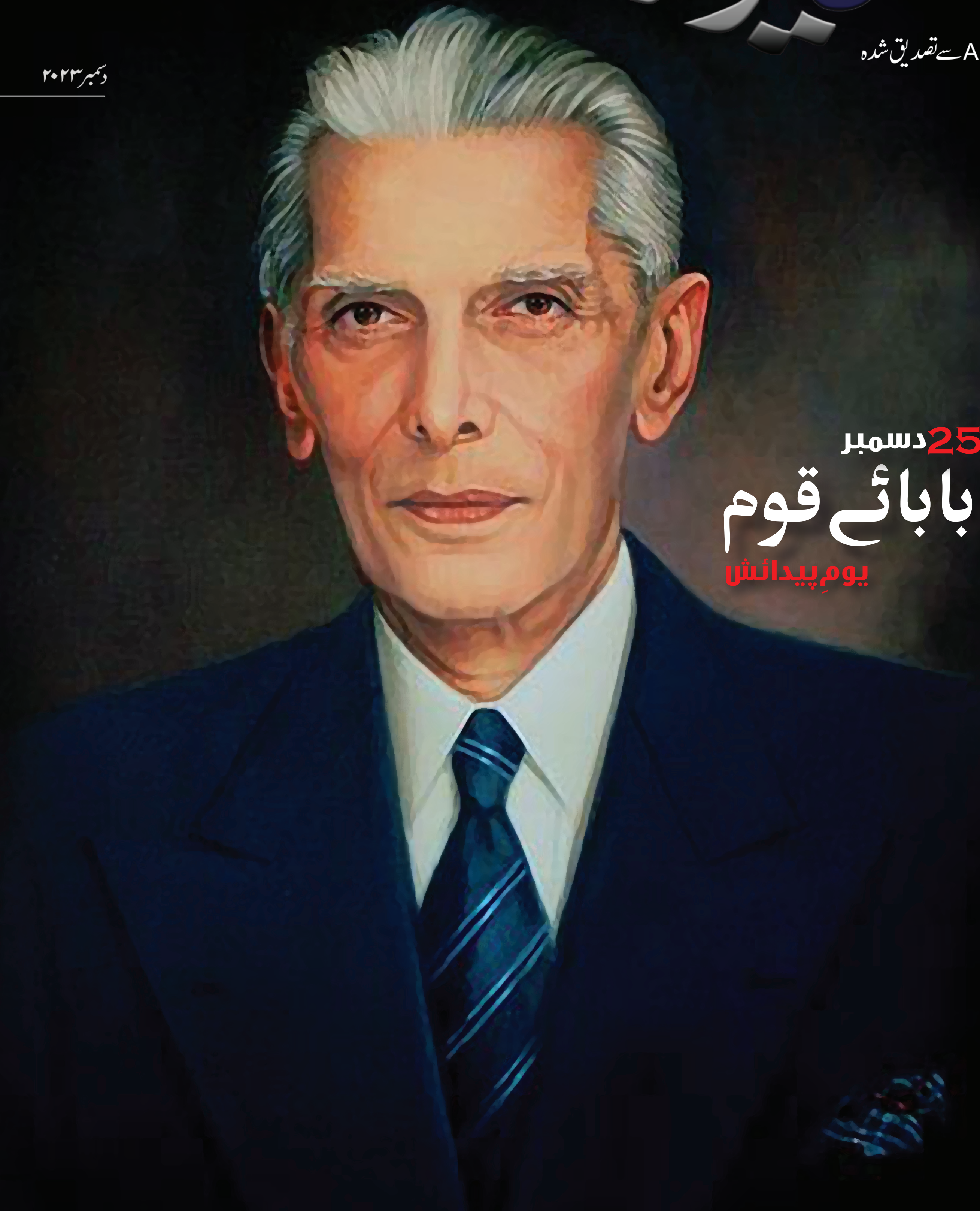

25 دسمبر

بابائے قوم

یومِ پیدائش

”آپ ایک ایسی قوم ہیں جس کی تاریخ شجاعت، کردار اور آہنی ارادے کے لوگوں اور کارناموں سے بھری پڑی ہے۔
اپنی شاندار روایات کے مطابق زندہ رہیے بلکہ ان میں عظمت و شوکت کے ایک اور باب کا اضافہ کیجئے۔،،

فرمانِ قائد

ماہنامہ

نیوی نیوز

ABC سے تصدیق شدہ (Regn # 16(1381) /15-ABC)

جلد: ۳۶ شمارہ: ۷ دسمبر ۲۰۲۳

پیٹرن اِن چیف

کموڈور سیّد رضوان خالد ستارۂ امتیاز (ملٹری)، تمغۂ بسالت

چیف ایڈیٹر

کمانڈر ذاکر حسین خان تمغۂ امتیاز (ملٹری)

ایڈیٹرز

لیفٹیننٹ کمانڈر صبار ریاست

لیفٹیننٹ کمانڈر عمیر سلطان

رپورٹس

لیفٹیننٹ کمانڈر صہیب سبحانی

سب لیفٹیننٹ حسنین زرداری

سب ایڈیٹر

فیاض احمد عباسی

گرافک ڈیزائنر

ماجد نواز

فوٹو گرافرز

دلاور خان، تنویر احمد، بابر شہزاد

سید وقاص رضا، عثمان فاروق

شعبۂ تعلقاتِ عامہ ۔ پاک بحریہ

فون: 051-20062799

فیکس: 051-20062364

magazinenavynews@gmail.com

قیمت نیوی نیوز: -/290 روپے

مارکیٹنگ اور اشتہارات: 051-20062799

نوٹ: نیوی نیوز میں شائع ہونے والی تحریروں میں بیان خیالات، حوالہ جات اور آراء مضمون نگاروں کے ذاتی ہوتے ہیں اور ضروری نہیں کہ وہ پاکستان نیوی یا نیوی نیوز کے ایڈیٹوریل بورڈ کی پالیسی کے عکاس ہوں۔ نیوی نیوز کا ایڈیٹوریل بورڈ شمارے میں شائع شدہ اشتہارات کے غیر حقیقی ہونے کا ذمہ دار نہیں ہے۔

فہرست

پی این سرگرمیاں

نیول چیف کا پاکستان میری ٹائم سیکیورٹی ایجنسی کا دورہ ۲

امیر البحر کا دورۂ بحریہ فاؤنڈیشن/ وائس چیف آف نیول اسٹاف کا پی این سی ڈی ڈی سی کا دورہ ۳

52واں یومِ ہنگور ۴

مشق ''تفہیم 2023'' ۶

پاکستان نیوی لافیئر سیمینار/ تبدیلیٔ کمان۔ کمانڈر سینٹرل پنجاب ۷

پنوا ایگزیکٹیو کونسل اجلاس ۸

ناؤ کلب تقریب/ اسلامی تربیتی نشست۔ پاکستان نیوی فنشنگ اسکول ۹

سربراہ پاک بحریہ کا پی این ایس ہمالیہ کا دورہ۔ خالد ایس آر ای میں کھیلوں کے میدان کا افتتاح/ کمکار کمانڈ اوپن فورم ۱۰

27ویں بورڈ آف ٹرسٹیز میٹنگ۔
پاکستان نیوی ایجوکیشنل ٹرسٹ /
کمکوسٹ کمانڈ سائبر سیکیورٹی سیمینار 2023/
قبل از ریٹائرمنٹ فلاحی عمرہ اسکیم
۱۱

یومِ والدین۔کیڈٹ کالج پٹارو
۱۲

یومِ والدین۔کیڈٹ کالج سانگھڑ
۱۳

یومِ والدین۔کیڈٹ کالج اورماڑہ
۱۴

پاکستان نیوی انجینئرنگ کالج میں
ماڈل یونائیٹڈ نیشنز کا چوتھا ایڈیشن
۱۵

آل پاکستان ذو لسانی مقابلۂ تقریر۔
کیڈٹ کالج سانگھڑ / کیڈٹ کالج سانگھڑ۔
مہران کیڈٹس میس کا افتتاح
۱۶

بحریہ کالج اسلام آباد میں فیڈرل بورڈ
کے تحت سپیشل چلڈرن سپورٹس گالا کا انعقاد /
مشیر گورنر سندھ کا بحریہ ماڈل اسکول بن قاسم کا دورہ
۱۷

33واں یومِ تاسیس۔پاک میرینز/
گوادر کے مقامی طلبہ کی کیریئر کونسلنگ
۱۸

بحریہ کالج NORE-I کی سرگرمیاں
۱۹

سرطان کی آگہی مہم / شجرکاری مہم۔
بحریہ ماڈل کالج گوادر
۲۰

نیشنل سیلنگ چیمپئن شپ میں پاک بحریہ
کی ٹیم کی شاندار کارکردگی /
انٹر سروسز کرکٹ چیمپئن شپ /
لاجسٹکس کمانڈ باکسنگ چیمپئن شپ
۲۱

شجاعت کی داستاں (نظم)
۲۲

مضمون

آرتھرائٹس
۲۳
ڈاکٹر سیدہ صدف اکبر

آبدوز غازی ... دشمن کے لیے
ہیبت و دہشت کی علامت
۲۴
فیاض احمد عباسی

قائداعظمؒ کے ارشادات آج
بھی ہماری رہنمائی کر رہے ہیں
۲۶
محمود شام

''کچا'' آفیسر آف دی ڈے
۳۰
افتخار خانزادہ، سی سی اے

نیول چیف کا پاکستان میری ٹائم سیکیورٹی ایجنسی کا دورہ

سربراہ پاک بحریہ ایڈمرل نوید اشرف نے ہیڈکوارٹرز پاکستان میری ٹائم سیکیورٹی ایجنسی کا دورہ کیا۔ ہیڈکوارٹرز آمد پر سربراہ پاک بحریہ کو گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔

سربراہ پاک بحریہ کو پاکستان میری ٹائم سیکیورٹی ایجنسی کی جانب سے پاکستان کی سمندری حدود میں قانون کے نفاذ اور بحری مفادات کے تحفظ کے سلسلے میں کیے جانے والے سمندری آپریشنز کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔

نیول چیف نے میری ٹائم سیکیورٹی ایجنسی کی جانب سے بحری راہداریوں کے تحفظ کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ مزید برآں، انہوں نے سمندری حدود میں قومی اور بین الاقوامی ذمہ داریوں کو سرانجام دینے کے لیے تمام میری ٹائم شراکت داروں کی کوششوں کو سراہا۔

امیر البحر کا دورۂ بحریہ فاؤنڈیشن

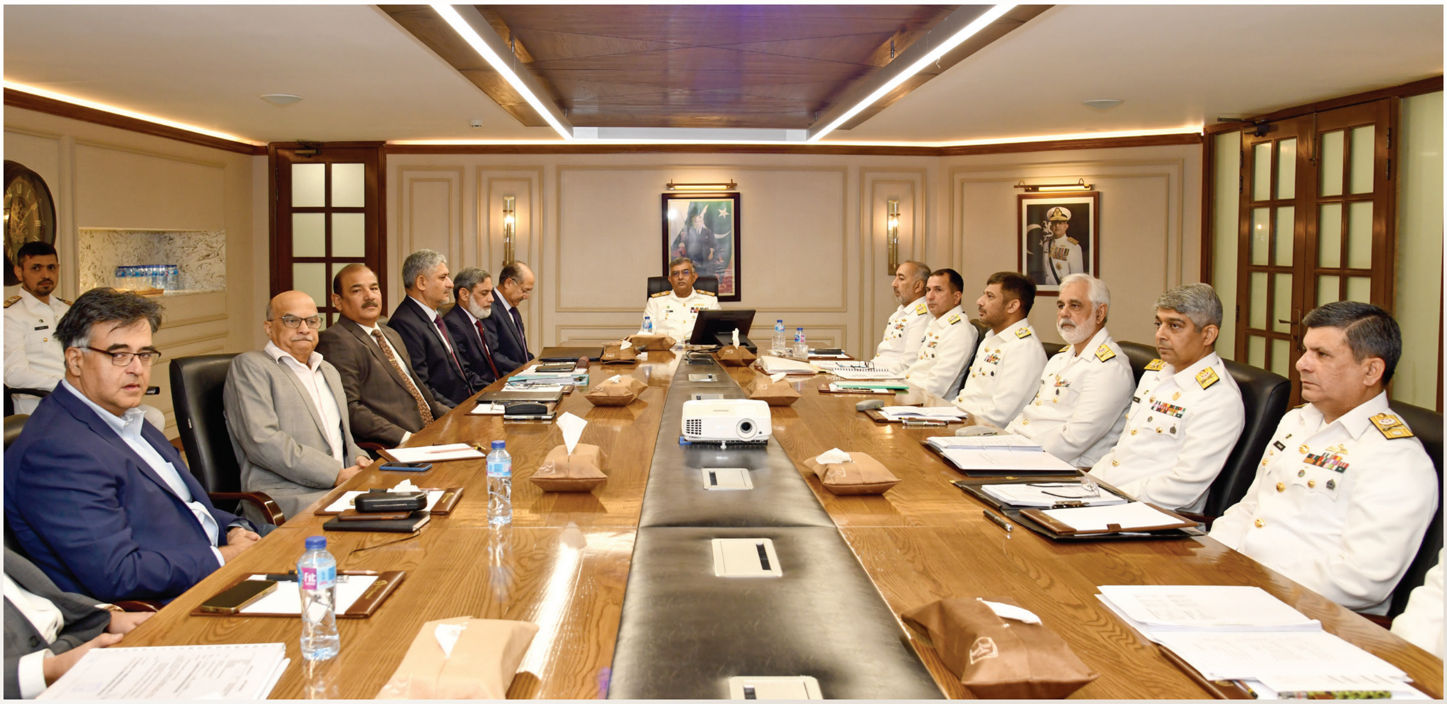

چیف آف دی نیول اسٹاف، ایڈمرل نوید اشرف نے بحریہ فاؤنڈیشن ہیڈ آفس کراچی کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے بحریہ فاؤنڈیشن کی کمیٹی آف ایڈمنسٹریشن کے اجلاس کی صدارت کی۔ دورے کے دوران نیول چیف کو فاؤنڈیشن کا جائزہ پیش کیا گیا جس کے بعد ماضی کی کارکردگی اور مستقبل کے منصوبوں کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ سربراہ پاک بحریہ نے فاؤنڈیشن کی کامیابیوں کو سراہا اور انتظامیہ کی صلاحیتوں اور کاوشوں کی تعریف کی۔ انہوں نے بحریہ فاؤنڈیشن کے قلیل مدتی مقاصد اور طویل مدتی اہداف کے حصول میں نیول ہیڈ کوارٹرز کی جانب سے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔

وائس چیف آف نیول اسٹاف کا پی این سی ڈی سی کا دورہ

وائس چیف آف نیول اسٹاف، وائس ایڈمرل اویس احمد بلگرامی نے پاکستان نیوی کنسپٹ اینڈ ڈاکٹرائن ڈویلپمنٹ سینٹر (پی این سی ڈی سی) کا دورہ کیا۔ یہ سینٹر پاک بحریہ کی نیول ڈاکٹرائن کو عالمی سطح پر ہونے والی تبدیلیوں سے ہم آہنگ کرنے اور انہیں مزید مؤثر بنانے میں مصروفِ عمل ہے۔ دورے کے دوران وائس چیف آف نیول اسٹاف کو نیول ڈاکٹرائن کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ وائس چیف آف نیول اسٹاف نے پی این سی ڈی سی کے افسروں وجوانوں کی پیشہ ورانہ مہارت کو سراہا۔ انہوں نے سینٹر کی کارکردگی کی تعریف کی اور اس امید کا اظہار کیا کہ سینٹر پاک بحریہ کی آپریشنل صلاحیتوں میں مزید بہتری لانے میں کردار ادا کرتا رہے گا۔

52 واں یومِ ہنگور

پاک بحریہ میں 52 واں یومِ ہنگور منایا گیا۔ یہ دن اس عظیم اور شاندار معرکہ کی یاد میں منایا جاتا ہے جس میں پاکستان نیوی آبدوز ہنگور نے انڈیا کے ایک آبدوز شکن جہاز ککری کو تباہ کیا اور دوسرے جہاز کِر پان کو شدید نقصان پہنچایا۔ اس معرکہ میں حصہ لینے والے افسران اور جوانوں کی جرأت، حوصلہ اور جذبہ کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے پاکستان نیوی سبمیرین فورس کی طرف سے پاکستان نیوی ڈاکیارڈ میں ایک شاندار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں حاضر سروس سبمیرینز، ریٹائرڈ سبمیرینز، 1971 کے جنگی ہیروز اور دیگر نیول افسران نے شرکت کی۔

1965 کی جنگ میں پاکستان کے دفاع میں آبدوز غازی کے کلیدی کردار کے پیشِ نظر پاک بحریہ نے سبمیرین فورس کی ترقی و وسعت کا فیصلہ کیا۔ 1969 سے لے کر 1977 تک ڈیفنی کلاس کے چار آبدوزیں سبمیرین فورس کا حصہ بنی۔ ہنگور آبدوز بھی ڈیفنی کلاس آبدوز تھی جو کہ فرانس سے حاصل کی گئی۔ یہ سبمیرین یکم دسمبر 1969 کو پاک بحریہ میں شامل ہوئی۔

خطاب کے دوران مہمانِ خصوصی نے بتایا کہ آبدوز ہنگور 1971 کی جنگ میں پاکستان کے لیے فخر کا باعث بنی۔ بھارتی بحریہ کے جہاز ککری کو ڈبونے کا کارنامہ تاریخ میں سنہرے الفاظ میں لکھا گیا۔

1971 کی جنگ شروع ہونے سے چند دن پہلے ہی مانگرو اور ہنگور آبدوز نے دشمن کے جہازوں کو کراچی کی طرف بڑھنے سے پہلے ڈھونڈ نکالا تھا۔ لیکن چونکہ ابھی جنگ شروع نہ ہوئی تھی اس لئے کمانڈنگ آفیسر اور عملے نے صبر اور تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے شکار کو جانے دیا۔ دسمبر 1971 کو جنگ کا باقائدہ آغاز ہوا اور 9 دسمبر کی رات کے آخری پہروں میں ہنگور آبدوز کی محنت رنگ لے آئی جب اس نے دشمن کے دو جہازوں ککری اور کِر پان کی کچھ فاصلے پہ نشاندہی کی۔ کمانڈنگ آفیسر اس بات سے بخوبی آگاہ تھے کہ دشمن کے یہ جہاز خصوصی طور پر آبدوز شکن ہتھیاروں سے لیس ہیں۔ ان تمام خطرات کو پس پشت ڈال کر کمانڈنگ آفیسر نے دشمن کے مزید قریب جانے کا فیصلہ کیا۔ جان کا خطرہ سامنے نظر آرہا تھا لیکن شجاعت اور بہادری سے بھرپور یہ پاک مٹی کے بیٹے اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر آگے بڑھتے گئے۔ 9 دسمبر کی رات 8 بج کر 17 منٹ پر کمانڈنگ آفیسر نے ایک تارپیڈو ککری کی طرف داغا جو کہ ٹھیک اپنے نشانے کا تعاقب کرتے ہوئے ککری جہاز سے جا کر ٹکرایا جسکے باعث جہاز 3 منٹ کے اندر اندر ڈوب گیا۔

یہ شاندار تاریخ بھارت کے جنوب مشرق میں ڈیو ہیڈ کے مقام پر رقم ہوئی۔ یہ کارنامہ اس لحاظ سے بھی بحری جنگی تاریخ میں ایک منفرد مقام رکھتا ہے کہ ایک بحری جہاز جو کہ خاص طور پر آبدوز کو ڈھونڈھ نکالنے کے لیے بنا ہوا اُسے آبدوز نے ہی تباہ کر دیا۔ یہ دوسری بین الاقوامی جنگ کے بعد اپنی نوعیت کا واحد واقعہ تھا جس کی گواہی انڈیا کے مغربی ساحل آج بھی دیتے ہیں۔ ککری کی تباہی کے بعد بھارتی بحریہ اور فضائیہ نے ہنگور کو ڈھونڈنے کی تمام کوششیں کی لیکن کامیابی نہ مل سکی۔ ہنگور کامیابی کے ساتھ زیرِ آب رہی اور اپنا مشن مکمل کر کے 13 دسمبر 1971 کو بھارتی غرور خاک میں ملاتی ہوئی کراچی پہنچی۔

جرأت اور بہادری کی یہ عظیم تاریخ رقم کرنے پر آبدوز ہنگور کے عملے کو 4 ستارہ جرأت، 6 تمغہ جرأت اور 14 امتیازی اسناد سے نوازا گیا۔ یہ پاک بحریہ میں اپنی نوعیت کا واحد واقعہ ہے کہ اتنے اعزازات بیک وقت کسی ایک یونٹ کو دیئے گئے ہوں۔ ہنگور اور اس کے عملے کو اس عظیم کاوش پر خراج تحسین دینے کے لیے ہر سال 9 دسمبر کو یوم ہنگور منایا جاتا ہے۔ آبدوز ہنگور کو عظیم بحری ورثہ قرار دے کر پاکستان نیوی میری ٹائم میوزیم میں محفوظ کر دیا گیا ہے، جو ہر عام و خاص کو اپنے ہونے کا آج بھی احساس دلاتی ہے۔

”مشق تفہیم“ 2023

جوائنٹ میری ٹائم انفارمیشن کوارڈی نیشن سینٹر (جے ایم آئی سی سی) کے کام کے طریقہ کار کی وضاحت کے لیے سال 2013 میں مشق تفہیم کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ اس ضمن میں گزشتہ دنوں مشق تفہیم 2023 کا انعقاد ہوا۔ مشق میں 40 سے زائد اداروں، محکموں اور تنظیموں کے 100 سے زیادہ نمائندوں نے شرکت کی۔ شرکاء میں شعبہ جہاز رانی، ماہی گیری، قانون نافذ کرنے والے اداروں، نجی اداروں اور دفاعی افواج سمیت پاکستان کے میری ٹائم سیکٹر کے شراکت دار ادارے شامل تھے۔ پاکستان نیشنل شپنگ کارپوریشن، اینٹی نارکوٹکس فورس، پاکستان میٹرولوجیکل ڈیپارٹمنٹ، پاکستان میری ٹائم سیکیورٹی ایجنسی، پاکستان کوسٹ گارڈ اور پورٹ اتھارٹیز، بائیکو پیٹرولیم کے علاوہ نجی شعبے اور ماہی گیر برادری سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات نے مشق میں شرکت کی۔

پاکستان نیوی لافیئر سیمینار

پاکستان نیوی لافیئر سیمینار 2023 ہیڈ کوارٹر فوسٹ کے زیر اہتمام منعقد ہوا جس کا مقصد میری ٹائم قانون کے بارے میں آگہی کا فروغ تھا۔ سیمینار کے پہلے سیشن میں کمانڈر کراچی ریئر ایڈمرل محمد سلیم جبکہ دوسرے سیشن میں کمانڈر کوسٹ وائس ایڈمرل راجہ رب نواز نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ سیمینار میں فلیگ آفیسرز، ٹائپ کمانڈرز، کمانڈنگ آفیسرز اور آفیسرز نے شرکت کی۔ سیمینار کے دوران دو مقالہ جات پیش کیے گئے۔ اختتامی سیشن کے دوران وائس ایڈمرل راجہ رب نواز نے لافیئر سیمینار کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے پینل ممبران کو بہترین تحقیقی مقالے پیش کرنے پر مبارکباد دی۔

تبدیلیٔ کمان۔کمانڈر سینٹرل پنجاب

کمانڈر سینٹرل پنجاب کی تبدیلی کی تقریب گزشتہ دنوں منعقد ہوئی۔ تقریب کے دوران ریئر ایڈمرل جاوید اقبال نے نئے تعینات ہونے والے کمانڈر سینٹرل پنجاب ریئر ایڈمرل اظہر محمود کو کمانڈ کی ذمہ داریاں تفویض کیں۔

ریئر ایڈمرل اظہر محمود نے 1993 میں پاک بحریہ میں شمولیت اختیار کی۔ دورانِ سروس آپ کئی اہم کمانڈ اور اسٹاف تقرریوں پر فائز رہے۔ آپ پاک بحریہ کے مختلف جنگی جہازوں کی کمانڈنگ آفیسر بھی رہ چکے ہیں۔

ریئر ایڈمرل اظہر محمود پاکستان نیوی وار کالج اور نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی کے گریجویٹ ہیں۔ شاندار پیشہ ورانہ خدمات کے اعتراف میں آپ کو تمغہء امتیاز (ملٹری) اور ستارۂ امتیاز (ملٹری) سے نوازا جاچکا ہے۔

تبدیلی کمانڈ کی تقریب کے دوران ریئر ایڈمرل اظہر محمود کو اعزازی سلامی پیش کی گئی جس کے بعد کمانڈ کے آفیسرز سے آپ کا تعارف کروایا گیا۔ بعد ازاں، انہوں نے یادگارِ شہداء پر حاضری دی اور پھولوں کی چادر چڑھائی۔

پنوا ایگزیکٹیو کونسل اجلاس

پنوا ایگزیکٹیو کونسل کے اجلاس کراچی اور اسلام آباد میں منعقد ہوئے جن کی صدارت صدر پنوا، بیگم فوزیہ نوید نے کی۔ اجلاس کے دوران صدر پنوا کو پنوا کے فلاحی منصوبوں کے بارے میں تفصیلاً بریفنگ دی گئی۔ صدر پنوا نے منصوبوں کو بروقت مکمل کرنے کی ہدایت کی اور پنوا ممبران کی کاوشوں کو سراہا۔

بعد از اجلاس، صدر پنوا نے پنوا مصنوعات دیکھیں اور ان کی جدت اور معیار کی تعریف کی۔

ناؤ کلب تقریب

نیول آفیسرز وائیوز کلب (ناؤ کلب) نے صدر ناؤ کلب بیگم فوزیہ نوید کے اعزاز میں فلیٹ میس کراچی میں استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا۔تقریب کے دوران بیگم فوزیہ نوید کو ناؤ کلب کی سرگرمیوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔انہوں نے کلب کے کردار اور خدمات کو سراہا۔تقریب میں ناؤ کلب ممبران سمیت نیول آفیسرز وائیوز نے شرکت کی۔

اسلامی تربیتی نشست ۔ پاکستان نیوی فنشنگ اسکول

پاکستان نیوی فنشنگ اسکول، پاکستان نیوی کا تربیتی ادارہ ہے جہاں خواتین و بچیوں کو مختلف قسم کی تعلیم و تربیت فراہم کی جاتی ہے ۔اس اسکول کے کیمپس اسلام آباد اور کراچی میں واقع ہیں۔پاکستان نیوی فنشنگ اسکول کراچی کے پرسنل ایکسیلنس شارٹ کورس کے دوارن اسلامی تربیتی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔اس سیشن کے دوران معروف مذہبی اسکالر محترمہ عائشہ عامر کو بطور مقررہ مدعو کیا گیا تھا۔تقریب میں بیگم چیف آف دی نیول اسٹاف، بیگم فوزیہ نوید نے بطورِ مہمانِ خصوصی شرکت کی۔

تربیتی سیشن کا موضوع "توکل علی اللہ" تھا جو کہ فی زمانہ ایک نعمت ہی نہیں بلکہ کامیابی کی پہلی سیڑھی بھی ہے۔مہمان مقررہ نے انتہائی مؤثر اور مدلل انداز میں مومن کے اللہ پر بھروسے کی اہمیت کو اُجاگر کیا۔

سربراہ پاک بحریہ کا پی این ایس ہمالیہ کا دورہ۔ خالد ایس آر ای میں کھیلوں کے میدان کا افتتاح

کمکار کمانڈ اوپن فورم

سال 2023 کے لیے کمکار کمانڈ کے دوسرے ششماہی اوپن فورم کا انعقاد کیا گیا جس کے مہمانِ خصوصی کمانڈر کراچی ریئر ایڈمرل محمد سلیم تھے۔

اوپن فورم کے آغاز میں کمانڈر کراچی کے چیف اسٹاف آفیسر، کموڈور سید فیصل حمید نے کمکار کمانڈ میں جاری فلاحی منصوبوں پر روشنی ڈالی۔ بعدازاں گزشتہ اوپن فورم کی سفارشات، ان پر کیے گئے اقدامات کی تفصیلات اور موجودہ اوپن فورم کے نکات پیش کیے گئے۔ سوال و جواب کی نشست کے دوران متعلقہ اداروں کی مجاز اتھارٹیز نے پوچھے گئے سوالات کے تسلی بخش جوابات دیئے۔

اوپن فورم کے اختتام پر کمانڈر کراچی نے اپنے خطاب میں نیول ہیڈ کوارٹرز کی زیر قیادت تمام مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے موجودہ صورتحال میں تمام افراد کو آمدن اور اخراجات میں توازن قائم کرنے کی ہدایت کی۔ اس کے علاوہ سوشل میڈیا کے استعمال کو فوائد تک محدود کرنے اور اس کے معاشرے پر ہونے والے نقصان پر بھی توجہ دلائی۔

27ویں بورڈ آف ٹرسٹیز میٹنگ ۔ پاکستان نیوی ایجوکیشنل ٹرسٹ

پاکستان نیوی ایجوکیشنل ٹرسٹ کے زیرِاہتمام ستائیسویں بورڈ آف ٹرسٹی میٹنگ منعقد کی گئی جس کی صدارت کمانڈر کراچی ریئر ایڈمرل محمد سلیم نے کی۔ میٹنگ میں شہر کراچی سے تعلق رکھنے والے نامور و معروف سماجی کارکنان جناب محمد طارق علی نگون والا، جناب ریحان مہتاب چاؤلہ اور جناب دانش امان نے شرکت کی۔

چیئرمین بورڈ آف ٹرسٹی نے بتایا کہ اس فورم کا مقصد قومی سطح پر تعلیم کے مقاصد کو منظم طور پر متحرک کرنا ہے۔ مزید برآں میٹنگ میں تعلیم کے فروغ اور ترقی کے لئے پاکستان نیوی اور سماجی کارکنان کے ساتھ مل کر کام کرنے کی ضرورت کو اُجاگر کیا گیا۔

کمانڈر کراچی نے امید ظاہر کی کہ پاکستان نیوی ایجوکیشنل ٹرسٹ اور سماجی کارکنان کے تعاون سے یہ ٹرسٹ اسی جوش و جذبے سے اپنے فرائض انجام دیتا رہے گا۔

کمکوسٹ کمانڈ سائبر سیکیورٹی سیمینار 2023

کمکوسٹ کمانڈ سائبر سیکیورٹی سیمینار کا انعقاد پی این ایس قاسم آڈیٹوریم میں کیا گیا۔ کمانڈر 102 ایف پی بریگیڈ کموڈور آصف علی اس موقع پر مہمانِ خصوصی تھے۔ سیمینار کا مقصد جوانوں کے لیے سائبر سیکیورٹی کے شعبے میں تربیت کی اہمیت کو اُجاگر کرنا اور اس طرز کی تربیت کے انعقاد کے لیے ممکنہ طریقہ اور پروگرام تجویز کرنا تھا۔

قبل از ریٹائرمنٹ فلاحی عمرہ اسکیم

پاکستان نیوی بینوولینٹ ایسوسی ایشن پاک بحریہ کے ملازمین کی مالی امداد کے لئے شب و روز سرگرمِ عمل ہے۔ اس سلسلے میں قبل از ریٹائرمنٹ فلاح (عمرہ اسکیم) پالیسی کو مئی 2023 میں از سرِ نو مرتب کیا گیا۔ اس پالیسی کے تحت ہر سال پاکستان نیوی کے 12 افراد (جن میں آفیسرز، سی پی اوز/ سیلرز اور نیوی سویلینز شامل ہیں) کو ملازمت کے آخری حصے میں عمرہ کی سعادت کے لئے منتخب کیا جاتا ہے۔ یہ انتخاب بہترین کارکردگی کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ اگر کوئی غیر مسلم اس پالیسی کی اہلیت کے دائرہ کار پر اُترتا ہے تو اُس کو عمرہ پیکیج کے برابر کیش رقم دی جاتی ہے اور اس کے بدلے میں اس کیٹیگری کے متبادل فرد کو عمرہ کے لئے بھیجا جاتا ہے۔

اس سلسلے میں امسال یاسر عرفان A-ITT اس اسکیم کے تحت منتخب ہوئے، غیر مسلم ہونے کی وجہ سے پالیسی کے تحت انہیں 285,000/- روپے نقد دیئے گئے ۔ یہ انعام ڈائریکٹر جنرل ویلفیئر اینڈری ہیبلیٹیشن کموڈور نعمان بشیر عثمانی نے یاسر عرفان کو دیا۔

یومِ والدین۔کیڈٹ کالج پٹارو

کیڈٹ کالج پٹارو میں 61ویں یومِ والدین کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔تقریب کے مہمانِ خصوصی چیف آف دی نیول اسٹاف ایڈمرل نوید اشرف تھے۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمانِ خصوصی نے کیڈٹ کالج پٹارو میں انفراسٹرکچر، سہولیات، فیکلٹی اور تعلیمی ماحول کے معیار کو سراہا۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایسی کوششیں یقیناً ملک کی خوشحالی اور ترقی میں معاون ثابت ہوں گی کیونکہ تعلیم ہی ترقی کا واحد راستہ ہے۔نیول چیف نے کالج میں تعلیمی معیار کو فروغ دینے لیے حکومت سندھ، کمانڈر کراچی، کالج انتظامیہ اور فیکلٹی کی مشترکہ کاوشوں کی تعریف کی۔مزید برآں، انہوں نے کیڈٹس کو تاکید کی کہ وہ تعلیم کے ساتھ کردار سازی پر بھی توجہ دیں۔

پرنسپل کیڈٹ کالج پٹارو، کموڈور (ریٹائرڈ) مشتاق احمد نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور کالج کی سالانہ رپورٹ پیش کی۔اپنے خطاب میں پرنسپل نے نصابی، کھیلوں اور غیر نصابی سرگرمیوں میں کیڈٹس کی شاندار کارکردگی پر روشنی ڈالی۔انہوں نے سال 2023 کے دوران مکمل کیے گئے ترقیاتی کام اور زیرِ تکمیل منصوبوں پر پیش رفت کا ذکر بھی کیا۔

بعدازاں، مہمان خصوصی نے ایوارڈ حاصل کرنے والے کیڈٹس میں انعامات تقسیم کئے اور ان کو شاندار کارکردگی پر مبارکباد پیش کی۔مزید برآں، انہوں نے سالانہ پریڈ، گھڑسواری، نیزہ بازی، جمناسٹک، پی ٹی شو، فزیکل فٹنس اور تخلیقی سرگرمیوں پر مبنی نمائش میں کیڈٹس کی بہترین کارکردگی کو سراہا۔

تقریب میں سول و عسکری حکام، والدین اور دیگر معززین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

یومِ والدین۔کیڈٹ کالج سانگھڑ

کیڈٹ کالج سانگھڑ کے 27 ویں سالانہ یومِ والدین کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔تقریب کے مہمانِ خصوصی گورنر سندھ محمد کامران خان ٹیسوری تھے۔اس موقع پر کمانڈر کراچی، ریئر ایڈمرل محمد سلیم بھی موجود تھے۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گورنر سندھ نے کہا کہ اقوام کی ترقی میں معیاری تعلیم کا کردار بنیادی اور اہم ہوتا ہے۔ مہمانِ خصوصی نے تعلیمی بورڈ میں شاندار نتائج کے حصول اور کیڈٹس کو بہترین تربیتی سہولیات فراہم کرنے پر کالج انتظامیہ کی تعریف کی۔انہوں نے پاکستان بالخصوص ساحلی پٹی اور سندھ کے دور دراز علاقوں میں معیاری تعلیم کی فراہمی میں پاک بحریہ کے کردار کو سراہا۔

مہمانِ خصوصی نے نصابی اور ہم نصابی سرگرمیوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کیڈٹس میں انعامات تقسیم کیے۔اسٹک آف آنر سابق کیڈٹ ابنِ عبداللہ اور بیج آف آنر سابق کیڈٹ رانا شہریار کو دیا گیا۔کیڈٹ محمد کبیر (سینئر) اور کیڈٹ محمد حذیفہ (جونیئر) پلیئر آف دی ایئر قرار پائے۔چیمپئن ٹرافی جام صادق علی ڈویژن نے حاصل کی۔مہمانِ خصوصی نے سابق کیڈٹ مسٹر جواد لاڑک، سابق کیڈٹ میجر محمد آصف خٹک اور سابق کیڈٹ لیفٹیننٹ کمانڈر محمد شعیب کو کیڈٹ کالج سانگھڑ کی طرف سے "بیسٹ المنائی ایوارڈ" حاصل کرنے پر مبارکباد دی۔گورنر سندھ نے حکومتِ سندھ کے تعاون سے نئی تعمیر شدہ مہران کیڈٹس میس کا افتتاح کیا۔انہوں نے کیڈٹس کی جانب سے پیش کی گئی سائنس، آرٹس اور ثقافتی نمائش کو بھی دیکھا اور کیڈٹس کی محنت اور کاوشوں کی تعریف کی۔

قبل ازیں، پرنسپل کیڈٹ کالج سانگھڑ کموڈور ذیشان علی نے اپنے خطبہ استقبالیہ کے دوران کالج کی کارکردگی پر روشنی ڈالی۔

یومِ والدین ۔ کیڈٹ کالج اورماڑہ

کیڈٹ کالج اورماڑہ میں ساتویں یومِ والدین کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔تقریب میں گورنر بلوچستان جناب ملک عبدالولی خان کاکڑ نے بطورِمہمانِ خصوصی شرکت کی۔ مہمانِ خصوصی کی آمد پر کیڈٹس نے جنزل سلام پیش کیا جس کے بعد انہوں نے اعزازی گارڈ کا معائنہ کیا۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان نے معیاری تعلیم وتربیت کے فروغ میں کیڈٹ کالج اورماڑہ کے کردار کو سراہا اور ساحلِ مکران کی معاشی ، معاشرتی اور تعلیمی ترقی کے سلسلے میں پاکستان نیوی کی جانب سے کی جانے والی کاوشوں کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ پاک بحریہ ہمیشہ سے فلاحی طرز کے منصوبوں میں پیش پیش رہی ہے۔ گورنر بلوچستان نے اورماڑہ میں کیڈٹ کالج اورماڑہ اور دیگر تعلیمی اداروں کے قیام اور خدمات کو ساحلی علاقوں میں معیاری تعلیم کے فروغ کے سلسلے میں پاکستان نیوی کے عزم کا عکاس قرار دیا۔

قبل ازیں، پرنسپل کیڈٹ کالج اورماڑہ کیپٹن فضل الرحمٰن پی این نے اپنے خطاب کے دوران مہمانوں اور کیڈٹس کے والدین کا تقریب میں شرکت پر شکریہ ادا کیا اور انعامات حاصل کرنے والے کیڈٹس کو مبارکباد دی۔

گورنر بلوچستان نے گزشتہ تعلیمی سال میں مختلف شعبوں میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے کیڈٹس میں انعامات تقسیم کیے۔کیڈٹس کی جسمانی تربیت کے مظاہرے ، سائنس اور آرٹس کی نمائش بھی تقریب کا حصہ تھی۔تقریب میں حکومتِ بلوچستان کے عہدیداران، افواج پاکستان کے افسران اور کیڈٹس کے والدین نے شرکت کی۔

کمکار کمانڈ سالانہ سیفٹی سیمینار

فلیٹ کمانڈ سالانہ سیفٹی سیمینار

پاکستان نیوی انجینئرنگ کالج میں ماڈل یونائیٹڈ نیشنز کا چوتھا ایڈیشن

پاکستان نیوی انجینئرنگ کالج میں ماڈل یونائیٹڈ نیشنز کا چوتھا ایڈیشن منعقد ہوا جس میں یونیورسٹیز اور کالجز کے 338 طلباء و طالبات نے شرکت کی۔

ماڈل یونائیٹڈ نیشنز کی کمیٹیاں تشکیل دی گئیں جو اقوام متحدہ کے متعدد طبقات کی نمائندگی کرتی ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ پی این اے اور سپریم کورٹ کے ریپلیکا بھی بنائے گئے۔

اختتامی تقریب اور رسمی عشائیہ بحریہ آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی کمانڈنٹ پاکستان نیوی انجینئرنگ کالج کموڈور توقیر احمد خواجہ تھے۔ مہمانِ خصوصی نے ہر کمیٹی کے بہترین مندوبین اور نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں میں شیلڈز/اسناد تقسیم کیں۔

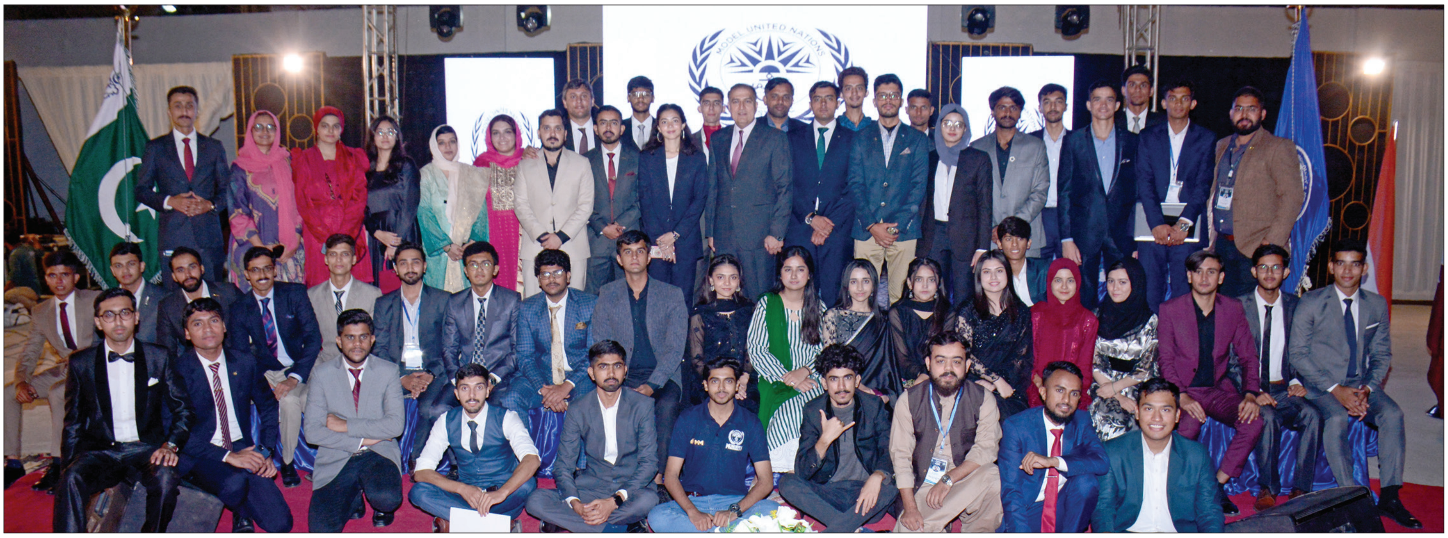

آل پاکستان ذولسانی مقابلہ تقریر۔ کیڈٹ کالج سانگھڑ

پانچواں آل پاکستان ذولسانی تقریری مقابلہ کیڈٹ کالج سانگھڑ میں منعقد ہوا۔ مقابلے کے مہمانِ خصوصی کمانڈر کوسٹ، وائس ایڈمرل راجہ رب نواز تھے۔

آل پاکستان مقابلہ تقاریر میں ملک بھر سے چونتیس نامور تعلیمی اداروں کے اڑسٹھ بہترین مقررین نے شرکت کی۔ مقررین نے سنجیدہ اور مزاحیہ موضوعات پر متاثر کن تقاریر کیں۔ تقریب میں ممبرز بورڈ آف گورنرز، تعلیمی اداروں کے سربراہان، اعلیٰ سول وفوجی احکام اور علاقے کے معززین نے شرکت کی۔

تقریب کے دوران اساتذہ کو مخاطب کرتے ہوئے مہمانِ خصوصی نے کہا کہ آپ تعلیمی اور غیر نصابی سرگرمیوں کے علاوہ طلباء کی اخلاقی نشوونما اور کردار سازی پر توجہ دیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نوجوان معاشرے میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور قوم کی ترقی و خوشحالی کا دارومداران کی تعلیم و تربیت پر ہے۔ بعدازاں انہوں نے مقابلے میں نمایاں کارکردگی دکھانے والی ٹیموں کو مبارکباد پیش کی اور مقابلے کے کامیاب انعقاد پر کیڈٹ کالج سانگھڑ کی کاوشوں کو سراہا۔

کمانڈنٹ/ پرنسپل کیڈٹ کالج سانگھڑ، کموڈور ذیشان علی نے خطبہ استقبالیہ کے دوران فنِ خطابت کی اہمیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

پانچویں آل پاکستان ذولسانی مقابلہ تقریر (انگریزی) میں آغا خان یونیورسٹی کراچی کی مس لائبہ خالد ملک نے پہلی، گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول میرپورخاص کی مس صبغتہ اللہ نے دوسری اور حیات اسکول اینڈ کالج (فاطمہ کیمپس) حیدرآباد کی حریم فاطمہ نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ اردو مقابلۂ تقریر میں جامعتہ الرشید کراچی کے سیف الرحمٰن نے پہلی، جبکہ کیڈٹ کالج لاڑکانہ کے کیڈٹ مبشر نے دوسری اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی حیدرآباد کے اویس علی قاضی نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ حوصلہ افزائی کے لیے گورنمنٹ نذرت گرلز کالج حیدرآباد کی شازل خان اور بحریہ فاؤنڈیشن اسکول ٹنڈوآدم کی امیمہ امتیاز کو شیلڈز سے نوازا گیا۔ پانچویں آل پاکستان ذولسانی مقابلہ تقریر کی ٹرافی جامعتہ الرشید کراچی نے حاصل کی جبکہ رنرزاپ ٹرافی حیات اسکول اینڈ کالج (فاطمہ کیمپس) حیدرآباد نے حاصل کی۔

کیڈٹ کالج سانگھڑ۔ مہران کیڈٹس میس کا افتتاح

کیڈٹ کالج سانگھڑ کے 27 ویں یومِ والدین کے موقع پر کالج میں مہران کیڈٹس میس کا افتتاح کیا گیا۔ افتتاحی تقریب کے مہمانِ خصوصی گورنر سندھ محمد کامران خان ٹیسوری تھے۔

افتتاح کے موقع پر بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ یہ میس حکومتِ سندھ کے تعاون سے تعمیر کی گئی ہے جس میں ایک ہزار کیڈٹس کے بیٹھنے کی گنجائش موجود ہے۔ نوتعمیر شدہ میس میں روٹی پلانٹ، اسٹورز، ٹی وی لاؤنج، آفیسرز ڈائننگ اور کشادہ کمروں کی سہولت موجود ہے۔

بعدازافتتاح گورنر سندھ اور چیئرمین بورڈ آف گورنرز کیڈٹ کالج سانگھڑ نے مہران کیڈٹس میس کا دورہ کیا۔ گورنر سندھ نے منصوبے کی بروقت تکمیل پر کالج انتظامیہ کی کوششوں کو سراہا۔

بحریہ کالج اسلام آباد میں فیڈرل بورڈ کے تحت سپیشل چلڈرن سپورٹس گالا کا انعقاد

فیڈرل بورڈ ہر سال میٹرک اور انٹر کلاسز کے طلباء وطالبات کے لئے سپورٹس گالا منعقد کرتا ہے جس میں ملک بھر کے فیڈرل بورڈ کے تعلیمی ادارے شرکت کرتے ہیں۔اس سال فیڈرل بورڈ نے تاریخ میں پہلی مرتبہ سپیشل چلڈرن سکولز کے لیے بھی سپورٹس گالا کا انعقاد کیا جس کی میزبانی بحریہ کلالج اسلام آباد کو سونپی گئی۔ بحریہ کالج اسلام آباد میں منعقد اس سپورٹس گالا میں راولپنڈی، اسلام آباد کے سپیشل سکولز کے علاوہ خیبر پختونخوا کے تعلیمی اداروں کے طلباء و طالبات اور اساتذہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔اس تقریب کے مہمانِ خصوصی چیئرمین ہائر ایجوکیشن کمیشن پروفیسر ڈاکٹر مختار احمد تھے۔چیئرمین فیڈرل بورڈ قیصر عالم اور انٹر بورڈز کوارڈی نیشن کمیشن کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر ڈاکٹر غلام علی ملاح نے بھی شرکت کی۔ پرنسپل بحریہ کالج اسلام آباد نے معزز مہمانوں اور مقابلوں میں حصہ لینے والے بچوں کو خوش آمدید کہا۔مہمان خصوصی اور چیئرمین فیڈرل بورڈ نے بحریہ کالج اسلام آباد کا ان مقابلوں کی میزبانی کرنے پر شکریہ ادا کیا۔مقابلوں کے اختتام پر تقریب تقسیم انعامات کا انعقاد کیا گیا۔

مشیر گورنر سندھ کا بحریہ ماڈل اسکول بن قاسم کا دورہ

گورنر سندھ کے مشیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی جناب مزمل اطہر نے بحریہ ماڈل اسکول بن قاسم کا دورہ کیا۔اس موقع پر کمانڈر ایس ایس جی (نیوی) اور کمانڈنگ آفیسر 14th اے ٹی بٹالین بھی موجود تھے۔ دورے کے آغاز پر اسکول کے پرنسپل لیفٹیننٹ سید ابوبکر نے اسکول کی کارکردگی پر روشنی ڈالی۔ جناب مزمل اطہر کو ماسٹر پلان اور مستقبل کے توسیعی اقدامات سے بھی آگاہ کیا گیا۔مشیر گورنر سندھ نے کمپیوٹر لیب کا دورہ کیا اور طلباء واساتذہ کے ساتھ ملاقات کی۔انہوں نے آئی ٹی کے شعبے میں روزگار کے مواقع کے بارے میں تبادلہ خیال کیا اور اس شعبے میں مہارتوں کو بروئے کار لانے کی ترغیب دی۔

33واں یومِ تاسیس پاک میرینز

پاک میرینز کے 33ویں یومِ تاسیس کے موقع پر پی این ایس قاسم میں خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی کمانڈر ویسٹ ریئر ایڈمرل عدنان مجید تھے۔

مہمانِ خصوصی نے اپنے خطاب کے دوران ملک کی سرحدوں کے دفاع اور پاک بحریہ کو ایک مؤثر اور کثیر الجہتی فورس بنانے میں پاک میرینز کے کردار پر روشنی ڈالی۔

یومِ تاسیس کے موقع پر پہلے کمانڈر میرینز کموڈور (ریٹائرڈ) عبیداللہ اور ان کے پیش رو کمانڈرز میرینز کیپٹن (ریٹائرڈ) ظہیر اور کیپٹن (ریٹائرڈ) شاہین پرویز کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ اس موقع پر ایک خصوصی دستاویزی فلم پیش کی گئی جو پاک میرینز کے قیام اور اس کی کامیابیوں پر مبنی تھی۔ یومِ تاسیس کے موقع پر پاک میرینز کے افسران اور جوانوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ ہر دم تیار رہیں گے اور وطن عزیز کے دفاع کو ناقابلِ تسخیر بنانے کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز (نیوی) کموڈور سید رضوان خالد کی کرسمس تقریبات میں شرکت

ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز (نیوی) کموڈور سید رضوان خالد کی کرسمس کے موقع پر آرچ بشپ جوزف ارشد سے مذہبی ہم آہنگی کے امور پر تبادلہ خیال

گوادر کے مقامی طلبہ کی کیریئر کونسلنگ

گوادر کی سول سوسائٹی کی جانب سے میٹرک کے مقامی طلباء و طالبات کے لیے کیریئر کونسلنگ کے موضوع پر جی ڈی اے پبلک ہائر سیکنڈری اسکول گوادر میں سیمینار منعقد کیا گیا۔ سیمینار کے دوران پرنسپل بحریہ ماڈل کالج گوادر لیفٹیننٹ مزمل احمد خان نے ''پاکستان نیوی کا تعارف اور پاکستان نیوی میں کیریئر کے مواقع'' پر تفصیلی لیکچر دیا۔ لیفٹیننٹ کمانڈر ابرار احمد نے ساحلی علاقوں بالخصوص گوادر کی ترقی میں پاکستان نیوی کی خدمات روشنی ڈالی اور حاضرین کو بتایا کہ علاقے کی ترقی اور سہولیات کی دستیابی میں پاک بحریہ اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔

بحریہ کالج NORE-I کی سرگرمیاں

سالانہ ٹیلنٹ شو

بحریہ کالج کراچی (این او آر ای-I) میں سالانہ ٹیلنٹ شو کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی کمانڈر کراچی ریئر ایڈمرل محمد سلیم تھے۔ ٹیلنٹ شو کے انعقاد کا مقصد تعلیم کے ساتھ ساتھ طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنا تھا۔ ٹیلنٹ شو میں طلباء وطالبات نے بھرپور حصہ لیا اور اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ مہمانِ خصوصی نے تزئین و آرائش کردہ جدید ڈیجیٹل لائبریری کا افتتاح کیا۔ انہوں نے ڈیجیٹل لائبریری کی تزئین و آرائش کو سراہتے ہوئے کہا کہ یقیناً اس سے طلباء وطالبات میں مطالعے کا شوق بیدار کرنے میں مدد ملے گی۔ مہمانِ خصوصی نے مختلف نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں میں ملکی اور صوبائی سطح پر نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء وطالبات میں اعزازات تقسیم کیے۔

انٹر اسکولز/انٹر کالجیٹ مقابلہ تقاریر

بحریہ کالج کراچی (این او آر ای-I) کے زیر انتظام انٹر اسکولز/انٹر کالجیٹ مقابلۂ تقاریر کا انعقاد ہوا۔ اس مقابلہ میں شہر کے نامی گرامی اسکولز اور کالجز کے مقررین نے حصہ لیا۔ مقابلے کے مہمانِ خصوصی کمڈیزران 25، کموڈور تصور اقبال تھے۔

تقریب سے خطاب کے دوران مہمانِ خصوصی نے کہا کہ قوم کا مستقبل طالب علموں اور علمی درس گاہوں سے وابستہ ہے چنانچہ تقریری مقابلے طلبہ میں یقین، قوتِ استدلال اور اظہارِ خیال کی صلاحیت پیدا کرنے میں بے حد مددومعاون ثابت ہوتے ہیں جو ایک پُراعتماد اور متحرک شخصیت کی تعمیر کے لیے ضروری ہیں۔ کالج کے پرنسپل کیپٹن مرغوب احمد نے خطبۂ استقبالیہ کے دوران کالج کی کارکردگی پر روشنی ڈالی۔

آخر میں مہمانِ خصوصی نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء و طالبات میں انعامات تقسیم کیے۔ بین المدارس ذولسانی مقابلۂ تقاریر میں بحریہ کالج کارساز کی ٹیم گردشی ٹرافی کی حقدار قرار پائی جبکہ بین الکلیاتی ذولسانی مقابلۂ تقاریر میں آدم جی گورنمنٹ سائنس کالج کی ٹیم گردشی ٹرافی حاصل کرنے میں کامیاب رہی۔

سرطان کی آگہی مہم

ڈائریکٹر جنرل میڈیکل سروسز (نیوی) کی ہدایت پر پاک بحریہ میں چھاتی کے سرطان کے حوالے سے آگہی مہینہ منایا گیا۔ اس آگہی مہم کے دوران پاک بحریہ میں مختلف مقامات پر آگہی لیکچرز کا انعقاد کیا گیا۔ پینا فلیکس اور بینرز آویزاں کیے گئے اور معلوماتی کتابچے تقسیم کیے گئے۔ ایک مہینے پر مشتمل اس مہم کے دوران پاک بحریہ کی رہائشی کالونیوں کے مکینوں خصوصاً خواتین کو اس بیماری کی وجوہات اور بچاؤ کے طریقوں سے آگاہ کیا گیا۔

پی این ایس حفیظ میں چھاتی کے سرطان سے متعلق منعقدہ آگہی لیکچر میں بیگم وائس چیف آف نیول اسٹاف نے بطورِ مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ لیکچر میں پنوا ممبرز اور خواتین کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

پی این ایس درمان جاہ میں منعقدہ آگاہی لیکچر کے دوران گائناکالوجسٹ پی این ایس درمان جاہ، سرجن لیفٹیننٹ کمانڈر طاہرہ کنبھار نے چھاتی کے سرطان کے متعلق سیر حاصل گفتگو کی۔ لیکچر میں بیگم کمانڈر جناح نیول بیس اور ماڑہ نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔ آگاہی لیکچر میں جناح نیول بیس کی یونٹس سے خواتین آفیسرز، نیول آفیسرز رہائشی کالونی اور سیلرز رہائشی کالونی میں رہائش پذیر خواتین نے شرکت کی۔ بحریہ ماڈل کالج تربت میں بھی چھاتی کے سرطان کی آگہی کے متعلق لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ لیکچر کے دوران خواتین، اساتذہ اور طالبات کو اس بیماری کے متعلق آگہی فراہم کی گئی۔

شجرکاری مہم۔ بحریہ ماڈل کالج گوادر

بحریہ ماڈل کالج گوادر میں شجرکاری مہم کا آغاز کیا گیا۔ شجرکاری مہم میں کالج کے سیکنڈری ونگ اور فیکلٹی نے شرکت کی۔ اس مہم کا موضوع ”درخت ایک بچہ“ تھا۔ اس شجرکاری مہم کے دوران سینکڑوں پودے لگائے گئے۔ شجرکاری مہم کے شرکاء سے گفتگو کے دوران پرنسپل بحریہ ماڈل کالج گوادر نے طلباء و طالبات کو شجرکاری کی اہمیت سے آگاہ کیا اور کہا کہ ہمیں زیادہ سے زیادہ درخت لگانے چاہئے اور ماحول کو بہتر بنانے میں اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔

نیشنل سیلنگ چیمپئن شپ میں پاک بحریہ کی ٹیم کی شاندار کارکردگی

پاک بحریہ کی سیلنگ ٹیم نے 2023 میں منعقد ہونے والی نیشنل سیلنگ چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 08 مقابلوں میں 07 گولڈ میڈلز اور ایک سلور میڈل جیت کر واضح برتری حاصل کی۔ پاک بحریہ کی ٹیم نے اوپن اور جونیئر کیٹیگری کے 470 کلاس، لیزر کلاس اور ونڈ سرفنگ کے تمام 06 مقابلوں میں گولڈ میڈلز جیتے جبکہ J/80 کلاس کے فلیٹ ریسنگ ایونٹ میں گولڈ اور میچ ریسنگ ایونٹ میں سلور میڈل حاصل کیا۔ 18 سال اور 15 سال سے کم عمر بچوں اور خواتین کے مقابلوں میں پاکستان ایئر فورس سیلنگ کلب کے کھلاڑیوں نے گولڈ میڈل حاصل کیے۔ تقسیمِ انعامات کی تقریب کے مہمانِ خصوصی کمانڈر لاجسٹکس ریئر ایڈمرل محمد سہیل ارشد تھے۔ مہمانِ خصوصی نے جیتنے والے کھلاڑیوں اور آفیشلز کو میڈلز اور اعزازی شیلڈز سے نوازا۔

انٹر سروسز کرکٹ چیمپئن شپ 2023

انٹر سروسز کرکٹ چیمپئن شپ 2023 کا انعقاد پی اے ایف کرکٹ اسٹیڈیم لاہور میں ہوا۔ چیمپئن شپ میں تینوں مسلح افواج کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ پاکستان نیوی ٹیم نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹرافی اپنے نام کی۔

تقریبِ تقسیمِ انعامات کے مہمانِ خصوصی اسسٹنٹ چیف آف دی ایئر اسٹاف (ایڈمنسٹریشن) ، ایئر کموڈور عاشر جمیل تھے۔ مہمانِ خصوصی نے ٹیموں اور کھلاڑیوں میں ٹرافی اور میڈل تقسیم کیے۔

لاجسٹکس کمانڈ باکسنگ چیمپئن شپ

لاجسٹکس کمانڈ باکسنگ چیمپئن شپ کا انعقاد نیول فزیکل ٹریننگ اینڈ سپورٹس سینٹر کراچی میں کیا گیا۔ چیمپئن شپ میں لاجسٹکس کمانڈ یونٹس کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ چیمپئن شپ کا فائنل میچ منیجنگ ڈائریکٹر ڈاکیارڈ کراچی کی ٹیم اور پاکستان نیوی پولیٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ کی ٹیموں کے مابین کھیلا گیا جو منیجنگ ڈائریکٹر ڈاکیارڈ کراچی کی ٹیم نے جیتا۔ فائنل میچ کے مہمانِ خصوصی کمانڈر ڈپو، کموڈور سید نیئر محسن تھے۔ مہمانِ خصوصی نے چیمپئن شپ میں حصہ لینے والی ٹیموں کی صلاحیتوں کو سراہا اور نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی ٹیموں اور کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے۔

شجاعت کی داستان

(ہنگور سبمیرین کے غازیوں کی جرأتوں کے نام)

سمندر کی گہرائیوں میں سنو
شجاعت کی ایک داستاں ہے چھُپی
جو وقت آزمائش کے ثابت رہے
انہی آب زادوں کے دم سے لکھی

پکارا وطن نے، کفن باندھ نکلے
شہادت کے جذبے سے سرشار ہو کر
نہ لوٹیں گے خالی مگر سرخرو ہوں
چلے اپنے وعدے پہ تیار ہو کر
خدا نے پھر ان کی بھی عزت بڑھائی
ہوا سامنا اپنے دشمن سے جس دن
غرق کر دیا اُسے سمندر کے اندر
دکھائے جوہر اپنی جرأت کے اس دن

یہ وعدہ ہے آب زادوں کا تم سے
کہ قائم تمہاری روایت رکھیں گے
نہ بھولیں گے ہم اور بھولے گا دشمن
کہ روشن تمہاری حقایت رکھیں گے

لیفٹیننٹ نعمان اسلم

آرتھرائٹس

ڈاکٹر سیدہ صدف اکبر

جوڑوں کا درد یا آرتھرائٹس جو ایک Autoimmune بیماری ہے جس میں جسم کا دفاعی نظام اپنی ہی صحت مند بافتوں پر حملہ کرتا ہے اور پھر انہیں نقصان پہنچاتے ہوئے انہیں ختم کر دیتا ہے۔ اس میں بیماری اس صورت میں ہوتی ہے جب جسم سے یورک ایسڈ (Uric Acid) ٹھیک طریقے سے خارج نہیں ہوتا ہے۔

اس مرض کے نتیجے میں جوڑوں میں سوجن آ جاتی ہے اور چھونے پر گرم محسوس ہونے کے ساتھ بہت زیادہ درد بھی ہوتا ہے۔ کچھ مریضوں میں تھکاوٹ، جسمانی کمزوری بھی شروع ہو جاتی ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق اس بیماری سے جسم کے مختلف نظام مثلاً نظام ہاضمہ، نظامِ اعصاب، نظامِ اخراج وغیرہ بھی متاثر ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کی وجہ سے آنکھوں اور منہ کے گلینڈز کی سوزش سے آنکھیں اور منہ خشک رہنے لگتے ہیں اور اس حالت کو Sjogren's Syndrome کہا جاتا ہے۔

جوڑوں کا درد ایک دائمی بیماری ہے جو لمبے عرصے یا کئی سالوں تک رہتی ہے۔ آسٹریلیا کی آرتھرائٹس کی ایک تنظیم کے مطابق اس کا اگر علاج نہ کروایا جائے تو درد کی کیفیت عموماً ایک ہفتے تک رہتی ہے۔ اس بیماری کی علامات ظاہر ہونے کے بعد غائب ہو جاتی ہیں۔ جب بافتوں یا ٹشوز میں سوزش موجود ہوتی ہے تو یہ فعال حالت کہلاتی ہے جبکہ سوزش ختم ہونے کے بعد کی حالت کو غیر فعال یا Remission حالت کہا جاتا ہے جو بعض اوقات بغیر علاج کے اچانک آ جاتی ہے اور بعض اوقات علاج کے ساتھ آہستہ آہستہ ظاہر ہوتی ہے۔ یہ حالت کئی عرصے تک جاری رہ سکتی ہے اور بیماری کی علامات مکمل طور پر غائب ہو جاتی ہیں جس کی وجہ سے مریض خود کو تندرست محسوس کرنے لگتا ہے اور پھر جب علامات ظاہر ہوتی ہیں تو اس حالت کو Relapse کہتے ہیں جس میں مریض تھکاوٹ محسوس کرنے کے ساتھ ساتھ جسمانی قوت بھی کھو دیتا ہے۔ بھوک ختم ہو جاتی ہے اور پٹھوں اور جوڑوں میں درد محسوس ہوتا ہے۔ خاص کر صبح اُٹھنے کے بعد جسم کے جوڑوں اور پٹھوں میں سختی کا احساس بہت گہرا ہو جاتا ہے اور ان سب کی وجہ جوڑ کے اندر پائے جانے والی بافتوں کی سوجن ہوتی ہے جو جوڑوں میں موجود مادے Synovial Fluid پیدا کرنے کا باعث بنتی ہیں۔

ابتداء میں جوڑوں کے درد کے مرض میں زیادہ عرصہ کا وقفہ ہو سکتا ہے لیکن اگر احتیاطی تدابیر اختیار نہ کی جائیں تو اس مرض کے دوروں میں اضافہ ہو جاتا ہے اور یہ درد زیادہ جلدی اور زیادہ شدت سے ہوتے ہیں اور پھر یہ جوڑوں کو ہمیشہ کے لئے نقصان پہنچا سکتے ہیں اور پھر آگے بڑھ کر یہ ایک مستقل مرض کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

ماہرین کے مطابق پچاس فیصد سے زیادہ مریض ایسے ہوتے ہیں جن کے خاندان میں اس بیماری کی ہسٹری موجود ہوتی ہے۔ جبکہ یہ بیماری چالیس سے پچاس سال کی عمروں کے مردوں میں زیادہ عام ہے اس کے علاوہ خواتین میں یہ بیماری چالیس سال کی عمر ہونے کے بعد شروع ہوتی ہے۔

اچانک کسی بیماری یا کوئی چوٹ لگ جانے کے بعد بھی جوڑوں کے درد کا مرض لاحق ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ کچھ ادویات بھی جوڑوں کے درد کے مرض کے خطرے کے امکانات کو بڑھا دیتی ہیں جن میں اسپرین، جسم سے پانی خارج کرنے والی ادویات، اعضاء کی پیوندکاری اور کیموتھراپی کے دوران استعمال کی جانے والی ادویات وغیرہ شامل ہیں۔

آرتھرائٹس کے درد کی حالت میں مریض کو عموماً درد کش اور سوجن کم کرنے والی ادویات دی جاتی ہیں مگر درد کی شدت کی زیادتی یا بار بار درد کی صورت میں یورک ایسڈ کو جسم میں پیدا ہونے سے روکنے کیلئے ادویات دی جاتی ہیں۔ ادویات ہمیشہ اپنے ڈاکٹر کی تجویز کردہ ہی استعمال کرنی چاہیئے۔

آرتھرائٹس کے مرض کی روک تھام کے لئے اپنے وزن کو کنٹرول میں رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ وزن کی زیادتی کی صورت میں جوڑوں پر دباؤ زیادہ پڑتا ہے مگر وزن کو کنٹرول ڈائیٹنگ یا فاقہ کشی سے گریز کرتے ہوئے متوازن خوراک اور طرزِ زندگی کے ساتھ کرنا چاہیئے۔ اپنی خوراک میں گوشت کی مقدار کو کم رکھنا چاہیئے۔ ماہرین کے مطابق کم چربی والا گوشت بہترین ہوتا ہے۔ الکوحل کا استعمال ترک کر کے پانی اور فریش مشروبات کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرنا چاہیئے۔ اس سے جسم میں موجود اضافی یورک ایسڈ اور زہریلے مادے جسم سے خارج ہوتے رہتے ہیں۔

یونیورسٹی آف میری لینڈ میڈیکل سینٹر کی ایک تحقیق کے مطابق ایسی غذائیں جن میں فائبر یا ریشوں کی بھاری مقدار موجود ہوتی ہے کا استعمال کرنا چاہیئے جیسے اسپغول، دلیہ، جو، باجرہ، بروکلی، سیب، کینو، ناشپاتی، اسٹرابیریز، بلیو بیریز، کھیرا، گاجر وغیرہ کیونکہ یہ جسم میں یورک ایسڈ کی بلند ترین سطح کو کم کرنے میں بے حد معاون ثابت ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ کیلشیم اور اینٹی آکسیڈنٹ والی غذائیں زیادہ سے زیادہ استعمال کرنی چاہیئے۔ کیلوں کا استعمال جسم میں یورک ایسڈ کی سطح کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہونے کے ساتھ ساتھ گھٹیا کے مرض ہونے کے عمل کو روکنے اور جوڑوں کے دیگر امراض کے لئے بھی ایک فائدہ مند پھل ہے۔ اس کے علاوہ سیب میں Malic ایسڈ کی وافر مقدار کی وجہ سے یورک ایسڈ کے اثرات بے اثر ہو جاتے ہیں اور اس سے پیدا ہونے والے امراض میں بھی آرام حاصل ہوتا ہے۔

چیری میں Anthocyanin نامی مادہ موجود ہوتا ہے جو سوزش کے خلاف مزاحمت کے ساتھ جسم میں یورک ایسڈ کی سطح کو بڑھنے سے روکتی ہے بلکہ جسم میں موجود مختلف کیمیکل کے مرکب کے نقصانات سے بھی محفوظ رکھتی ہے۔ جبکہ بیریز اور بلیو بیریز یورک ایسڈ کو کرسٹلز بننے سے بھی روکتی ہیں کیونکہ یہی کرسٹلز جوڑوں میں جمع ہو کر گھٹیا کا درد پیدا کرتے ہیں۔

آرتھرائٹس کے علاج کے لئے کچھ خاص قسم کی جسمانی ورزشیں بھی جوڑوں کے درد میں کمی کے لئے کی جاتی ہیں مگر اس کے کرنے سے پہلے اپنے ڈاکٹر سے مشورہ لازم ہے۔

پاکستان نیوی کی آبدوز غازی نے 1965 اور 1971 کی جنگ میں حصہ لیا۔ یہ آبدوز دشمن کے لیے دہشت اور خوف کی علامت بنی رہی۔ 1965 کی جنگ کے دوران آبدوز غازی تقریباً 18 دن دشمن کے پانیوں میں موجود رہی۔ آبدوز کی موجودگی نے بھارتی بحریہ کے جنگی جہازوں کو اُنہی کے پانیوں میں مقید رکھا۔ 1971 کی جنگ کے دوران آبدوز غازی کو بھارتی پانیوں میں بارودی سرنگیں بچھانے کا مشن سونپا گیا۔ یہ سرنگیں 30 میٹر گہرائی میں بچھائی گئیں جن کا درمیانی فاصلہ 150 میٹر تھا۔ غازی کے افسران اور عملے نے شہادت کے رتبے پر فائز ہو کر ایسی تاریخ رقم کی جو آنے والی نسلوں کے لیے قابلِ تقلید مثال ہے۔

آبدوز غازی

دشمن کے لئے ہیبت و دہشت کی علامت

فیاض احمد عباسی

ہر محبِّ وطن پاکستانی، اپنے ملک کے دفاع کے جذبے سے سرشار ہے۔ارضِ پاک کی سلامتی اور بقا کے لیے تن، من، دھن کی بازی لگانا باعثِ فخر و افتخار ہے۔کبھی بھی مشکل وقت آیا تو پوری قوم یکجان ہو کر مسلح افواج کے ساتھ کھڑی نظر آئی۔ پاک بھارت جنگیں ہوں یا قدرتی و آسمانی آفات۔قوم اور افواج ہمیشہ شانہ بشانہ نظر آئیں۔ مسلح افواج نے قوم کے اعتقاد پر پورا اُترنے کے لیے ایک طویل سفر طے کیا اور قربانیوں کے نہ ختم ہونے والے سلسلے کی بنیاد رکھی۔قربانیوں کا سلسلہ تو تحریکِ پاکستان کے ساتھ ہی شروع ہو چکا تھا جس میں ہزاروں مسلمانوں نے جان و مال قربان کر کے پاکستان کو دنیا کے نقشے پر علیحدہ وطن کی شناخت دی۔ماؤں، بہنوں نے بیٹے اور بھائی قربان کیے۔ جوان عورتوں نے بیوگی کی چادر اوڑھی۔ بچے یتیم ہوئے اور کئی بے گناہ خاندانوں کو تہہِ تیغ کیا گیا۔بے شمار اور انمٹ قربانیوں کے بعد پاکستان معرضِ وجود میں آیا تو دیگر اہم مسائل کے ساتھ ساتھ اس کے دفاع کو مضبوط بنانا اوّلین ترجیحات میں شامل تھا۔حالات کے تقاضوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مسلح افواج کی مضبوط بنیادیں رکھی گئیں۔ اپنے حصے کے ناکافی ساز و سامان اور محدود عسکری افرادی قوت کے ساتھ ملک کے دفاع کی بھاری ذمہ داری ملک کی تینوں افواج پر آن پڑی۔بانیانِ پاک بحریہ نے زیرک حکمت عملی، دور اندیشی اور اعلیٰ منصوبہ بندی سے کام لیتے ہوئے افرادی قوت کے ساتھ ساتھ بحری جنگی جہازوں اور آلاتِ حرب کے حصول پر بھی خصوصی توجہ دی۔سال 1964 تک مختلف جنگی بحری جہازوں اور آلاتِ حرب کو پاک بحریہ میں شامل کی جا چکا تھا۔1964 میں پاک بحریہ نے بحری دفاع کو ناقابلِ تسخیر بنانے اور مکار دشمن کی عیاری کا مقابلہ کرنے کے لیے زیرِ آب بحری فورس یعنی آبدوز کو اپنے بحری بیڑے کا حصہ بنانے کا فیصلہ کیا۔وقت نے ثابت کیا کہ یہ فیصلہ کس قدر درست اور بر وقت تھا۔اس اقدام کی روشنی میں فیصلہ کیا گیا کہ ایکس یو ایس ایس ڈیابلو (USS Diablo) آبدوز کو پاک بحریہ میں شامل کر کے دفاع کو ناقابلِ تسخیر بنایا جائے۔اس آبدوز کا نام ''غازی'' رکھا گیا۔غازی کی بحری بیڑے میں شمولیت سے دشمن کی صفوں میں کھلبلی مچ گئی۔غازی کی دہشت اور ہیبت نے دشمن کے ذہن و قلوب پر خوف طاری کر دیا۔غازی کو پاکستان کے بحری دفاع میں شامل ہوئے ابھی ایک سال اور چند ماہ ہی ہوئے تھے کہ ازلی دشمن بھارت نے پاکستان پر جارحیت کا آغاز کر دیا۔ بھارت کی بحری فورس کے عزائم اور منصوبوں کو خاک میں ملانے کے لیے غازی کو بھارت کے پانیوں میں تعینات کیا گیا۔ بھارتی بحریہ عددی اعتبار سے چار گناہ بڑی ہونے اور جنگی بیڑے میں طیارہ بردار جہاز کے ہونے کے باوجود حملے کی جرأت نہ کر سکی۔ بھارت کی بحری فورس پوری جنگ کے دوران عملاً غیر فعال نظر آئی۔غازی کی دہشت نے دشمن کے جنگی جہازوں اور طیارہ بردار جہاز کو کھلے سمندر میں آنے نہ دیا۔ پاکستان نیوی کے جہازوں نے اس جنگ کے دوران بھارتی ساحلی شہر دوارکا پر حملہ کر کے وہاں قائم ریڈار اسٹیشن کو تباہ کیا۔

اس طرح پاکستان نے جنگ کے دوران دشمن کو شدید نقصان پہنچا کر نفسیاتی برتری حاصل کر لی۔غازی 6 ستمبر سے لیکر 23 ستمبر تک دشمن کے پانیوں میں موجود رہی لیکن خوف اور دبدبے کی بدولت دشمن کے جہاز اور ایئر کرافٹ کیریئر اس کے قریب نہ آ سکے۔ 1965 اور 1971 کے درمیان عرصہ میں بھی غازی کا خوف دشمن پر طاری رہا۔ نومبر 1971 میں جب جنگ کے بادل منڈلانے لگے تو اس ضرورت کو شدت کے ساتھ محسوس کیا گیا کہ بھارت کے مشرقی ساحل پر جارحانہ حکمتِ عملی کے تحت مؤثر جہاز یا سب میرین کو تعینات کیا جائے۔اس کام کے لئے آبدوز غازی کو منتخب کیا گیا کیونکہ غازی ایک ''سائیلنٹ کلر'' تھی یعنی ایک ایسا قاتل جس کی بھنک دشمن کو مشکل سے پڑتی ہے۔ بھارت کا مشرقی ساحلی علاقہ انتہائی دور تھا اور راستے میں طرح طرح کے خطرات تھے۔ بھارت کی کئی بندرگاہوں کے قرب و جوار سے گزر کر جانا تھا۔غازی نے ہزاروں میل کا سفر طے کر کے اپنی منزل پر پہنچنا تھا۔

کمانڈر ظفر محمد خان کی قیادت میں غازی کے عملے نے رختِ سفر باندھ لیا۔نعرۂ تکبیر کی صداؤں اور شہادت کے جذبے کے ساتھ پاک وطن کے یہ بیٹے غازی کو لیکر دشمن کو مزہ چکھانے کے لئے روانہ ہوئے۔ یہ مشن جس قدر اہم تھا اتنا ہی خطرناک بھی تھا۔جذبہ ایمانی، اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ اور ملک کے دفاع کا عزم زادِ راہ تھا جس کے سامنے تمام مشکلات ہیچ تھیں۔

پاک بحریہ کے سرفروشوں نے غازی کے ہمراہ اپنا یادگار سفر 14 نومبر 1971 کو شروع کیا، غازی تارپیڈو اور بارودی سرنگوں سے لیس تھی۔علاقائی صورتِ حال کے پیشِ نظر کسی بھی قسم کے مواصلاتی رابطے سے گریز کرنے کے احکامات تھے۔آبدوز کو بیٹری چارج کرنے کے لئے سطحِ آب پر آنا ہوتا ہے۔ غازی نے یہ کام رات کے گھپ اندھیرے میں انتہائی مستعدی سے انجام دیا کہ دشمن کو کانوں کان خبر نہ ہو سکی۔راستے میں غازی کو کئی مشکلات پیش آئیں اور کئی مواقع ایسے آئے کہ غازی کا مشن ناممکن محسوس ہونے لگا۔لیکن پاک بحریہ کے جری جوانمردوں کے حوصلے چٹان کی طرح سخت اور ہمالیہ سے بلند تھے۔اس جذبے نے ہر طرح کی مشکل کو مات دی۔سمندروں کی خوفناک اور مہلک لہروں کو چیر کر اپنی منزل پر پہنچے۔ بھارتی بندرگاہ وشاکاپٹنم کے قریب پہنچتے ہی غازی نے بھارت کے طیارہ بردار جہاز ''وکرانت'' اور دیگر جنگی جہازوں کی تلاش شروع کر دی۔ وکرانت بھارت کا طیارہ بردار جہاز تھا جسکی وہاں موجودگی کی اطلاع تھی۔خدشہ یہ تھا کہ اس طیارہ بردار جہاز سے ایئر کرافٹ اُڑ کر حملہ کریں گے۔اگر ایسا ہوتا تو یہ بہت تباہ کن ثابت ہو سکتا تھا۔

غازی کو اپنے شکار کی تلاش میں کامیابی حاصل نہ ہو سکی کیونکہ بھارتی بحریہ غازی کے خوف سے بندرگاہوں تک مقید ہو کر رہ گئی تھی۔ بھارتی جہاز سمندر کا رُخ کرنے سے گریزاں تھے۔غازی کو جو دوسرا مشن سونپا گیا تھا وہ بندرگاہ کو بارودی سرنگوں سے بند کرنا تھا۔ وشاکاپٹنم چونکہ بھارتی مشرقی کمان کا ہیڈ کوارٹر تھا اس لئے وشاکاپٹنم کی بندرگاہ پر بارودی سرنگیں بچھانے کا فیصلہ کیا گیا۔ بارودی سرنگیں بچھانا اور وہ بھی سمندر میں یہ ایک انتہائی مشکل اور حساس کام تھا جو غازی کے لئے خود بھی خطرناک ثابت ہو سکتا تھا۔غازی نے بارودی سرنگیں بچھانے کے مشن کا آغاز کیا۔ یہ بارودی سرنگیں 30 میٹر گہرائی میں بچھائی گئیں جن کا درمیانی فاصلہ 150 میٹر تھا۔ بارودی سرنگیں بچھاتے ہوئے شاید غازی کو جہازوں کے پروپیلرز (Propellers) کی آواز سنائی دی جس کے بعد وہ حفظ ماتقدم کے طور پر گہرے پانیوں میں محفوظ مقام کی طرف روانہ ہو گئی۔غازی غالباً آدھی رات کو اس علاقے میں واپس آئی تاکہ اپنا ادھورا مشن مکمل کر سکے۔اس پُر خطر مشن کو مکمل کرتے ہوئے غازی اپنے پرانے راستے پر واپس آ گئی۔ یہ گمان بھی ہے کہ مون سون کی وجہ سے سمندر میں پیدا ہونے والے تلاطم کی وجہ سے بارودی سرنگیں بچھائی جانے والی جگہ سے دوسری طرف بہہ گئیں اور غازی کے راستے میں آ گئیں۔سمندر بہت بپھرا ہوا اور غضبناک تھا۔کچھ دکھائی اور سجھائی نہ دیتا تھا۔غازی کی ہی بچھائی ہوئی ایک بارودی سرنگ بدقسمتی سے پھٹ گئی جس کے باعث آبدوز کے بارودی سرنگوں کے ذخیرے میں دھماکہ ہوا جس سے آبدوز غازی کو شدید نقصان پہنچا۔غازی کا دلیر اور بہادر عملہ جو انتہائی مشکل اور نامساعد حالات میں ملک کے دفاع کا قومی فریضہ انجام دے رہا تھا۔اپنی آبدوز غازی کے ہمراہ شہادت کے عظیم مرتبہ پر فائز ہو گیا۔ پاک بحریہ کے ان شہداء نے ایک ایسی تاریخ رقم کی جو قوم کے لیے باعث فخر اور اعزاز ہے۔ان شہداء نے آنے والی نسلوں کے لیے قابل تقلید مثال قائم کی۔ پاک بحریہ غازی کے کمانڈنگ آفیسر کمانڈر محمد ظفر خان اور عملے کے آفیسرز اور سیلرز کی قربانی اور جذبے کو سلامی پیش کرتی ہے اور ان کے قابلِ تقلید شجاعت و دلیری کے کارنامے کو خراجِ تحسین پیش کرتی ہے۔ پاک بحریہ پُرعزم ہے کہ وہ اپنے شہداء اور غازیوں کی روایتوں کو زندہ رکھتے ہوئے ملک کی بحری سرحدوں کے دفاع میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ رکھے گی۔

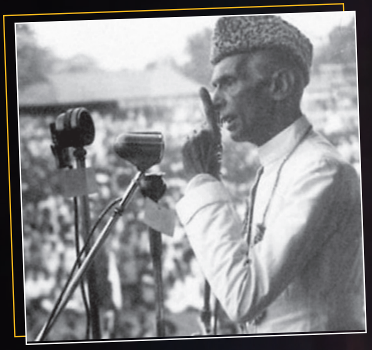

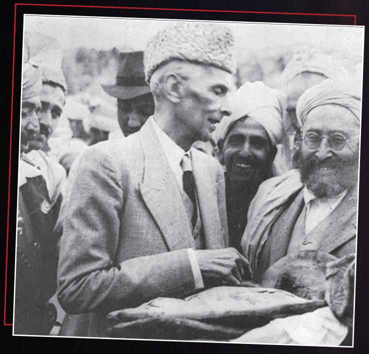

قائدِ اعظمؒ
کے ارشادات آج بھی ہماری رہنمائی کررہے ہیں

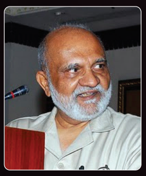

محمود شام

اس کے لہجے میں تیقن بھی تھا تاثیر بھی تھی
اس کی آنکھوں میں جہاں خواب تھے تعبیر بھی تھی
وہ نہ ہوتا تو یہ جنت نہیں مل سکتی تھی
اس کی تقدیر میں شامل مری تقدیر بھی تھی

آج میرا۔ آپ کا۔ ہم سب کا وجود ہم سب کی پہچان۔ ہم سب کا حوالہ یہ مملکت خداداد پاکستان ہے۔ یہ عظیم مملکت برصغیر کے مسلمانوں کی طویل جدوجہد کا حاصل ہے جس کی قیادت ایک ماہرِ قانون، آئین دان اور اُصولوں پر سمجھوتہ نہ کرنے والے بے لوث رہنما قائداعظم محمد علی جناح نے کی۔ ہم اپنی تاریخ کا جتنا گہرا مطالعہ کریں، سماجی، سیاسی، عمرانی، علمی، نفسیاتی، اعتبار سے برصغیر کے حالات کا جائزہ لیں۔ انگریزوں اور ہندوؤں کی عیاری، مسلمان جاگیرداروں کی بے حسی کے حوالے دیکھیں۔ برصغیر میں میر جعفر میر صادق جیسے کرداروں کی سازش دیکھیں تو اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ اگر قائدِاعظم جیسی حقیقت پسندانہ، غیر جذباتی قیادت نہ ہوتی، محمد علی جناح جیسے دوراندیش، غیر معمولی سوچ رکھنے والے لیڈر نہ ہوتے تو ہم حصولِ پاکستان میں کامیاب نہیں ہو سکتے تھے۔ قائداعظم محمد علی جناح نہ تو مذہبی انتہا پسند تھے، نہ سیاسی سودے بازی کرتے تھے اور نہ ہی قومی مفادات پر ذاتی مفادات کو ترجیح دیتے تھے۔ ایک طرف جب ہم موجودہ علاقائی اور عالمی اندازِ سیاست کو دیکھتے ہیں، حالات کی ابتری ملاحظہ کرتے ہیں۔ بدعنوانیوں اور بدمعاملگی کو سامنے پاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتے ہیں کہ ہمیں قائداعظم اور قائدِ ملت جیسے مدبر رہنما عطا ہوئے۔ جنھوں نے مختلف الخیال مسلمان قائدین کو ایک پلیٹ فارم پر یکجا کیا۔ اور سب کو اس ایک نکتے پر قائل کیا کہ ہندوستان کے مسلمانوں کو درپیش مسائل کا ایک ہی علاج ہے۔ اور وہ ہے ایک الگ خطہ ارضی۔ جہاں مسلمان اپنے دینی، سیاسی، اقتصادی اور سماجی امور کے خود مالک ہوں، خود نگران ہو۔

یہی نتیجہ سرسید احمد خان نے بھی اخذ کیا تھا۔ اس لئے انہوں نے مسلمانوں کو تعلیم میں آگے لانے کو سب سے زیادہ اہم خیال کیا۔ اور علی گڑھ کی عظیم درسگاہ کی بنیاد رکھی۔ میں جب اپنی تاریخ کا مطالعہ کرتا ہوں تو بلا خوف کہہ سکتا ہوں کہ اگر علی گڑھ کی تحریک نہ ہوتی۔ تو پاکستان کا حصول اتنا آسان نہ ہوتا۔ مسلمانوں میں تعلیم کی اشاعت سے ہی مسلمان رہنماؤں کے ذہن کھلے۔ اور انہیں اپنے مسائل کے حل کی بشارت ملی۔

اس طرح تحریک پاکستان کی کامیابی میں حکیم الامت علامہ ڈاکٹر محمد اقبال کی فکر و دانش کا بھی بنیادی کردار ہے اپنی شاعری کے ذریعے انہوں نے اسلامیانِ برصغیر کو جگایا۔

اک ولولہ تازہ دیا تو نے دِلوں کو

یہ ساری تحریکیں ایک دھارے میں ملیں تو تحریک پاکستان بن گئیں۔ ذہنوں میں ایک ہی سوچ تھی۔ دلوں میں ایک ہی جذبہ تھا۔ اور ہونٹوں پر ایک ہی نعرہ

بٹ کے رہے گا ہندوستان
لے کے رہیں گے پاکستان

قائداعظم کی قیادت میں بیسویں صدی کے جدید ترین قائدین کے تمام رجحانات تمام پہلو تھے جو آنے والے زمانوں میں کسی ایک مملکت کی بقا کے لئے ناگزیر ہوسکتے ہیں۔

۷ جولائی ۱۹۴۷ کو قائداعظم نے صدر مسلم لیگ لندن کے نام ایک تار بھیجا۔ یہ مختصر سا پیغام آئندہ دنوں کے بارے میں ایک واضح تصور پیش کرتا ہے۔ ان کو ایک عشائیے میں شرکت کی دعوت دی گئی تھی وہ فرماتے ہیں۔

"پاکستان کی تقریب کے سلسلے میں عشائیے میں شرکت کی دعوت کا بہت بہت شکریہ۔ ابھی تو تعمیر پاکستان کا عظیم تر کام باقی ہے جس کے لئے ہماری تمام تر توانائی کی ضرورت ہوگی۔ لیکن خدا کے فضل سے ہم دنیا میں اس نئی عظیم خود مختار اسلامی ریاست کی مکمل اتحاد۔ تنظیم اور ایمان کے ساتھ تعمیر کرسکیں گے۔ مسلمانانِ ہند پوری صلاحیت سے اپنی ذمہ داری پوری کریں گے اور امن عالم کے لئے اپنا کردار ادا کریں گے۔" اور دیکھیں کہ یہ چند جملے۔ پاکستان کی آئینی۔ سماجی۔ فکری تفصیل پیش کرتے ہیں اسلامی ریاست خود مختار۔ اتحاد۔ تنظیم اور ایمان۔ یہ اجزائے ترکیبی ہیں ایک نو آزاد مملکت کے پھر یہ امید کہ مسلمانانِ ہند امنِ عالم کے لئے اپنا کردار ادا کریں گے کہ امن عالم کا قیام ہی حضرت قائداعظم محمد علی جناح کی ترجیحات میں شامل تھا۔

قائداعظم محمد علی جناح کو زندگی نے مہلت نہ دی ورنہ وہ پاکستان کا آئین پہلے دو تین سالوں میں متفقہ طور پر بنوا دیتے۔ لیکن یہ تاریخی حقیقت ہے کہ پاکستان کے پہلے سال میں انہوں نے اپنی تقریروں اور بیانات میں وہ نکات۔ موضوعات۔ امور قطعی طور پر وضاحت سے بیان کر دیئے تھے جو کسی بھی مملکت کے آئین کی بنیاد ہوتے ہیں۔

پاکستان کی مملکت اس کی پارلیمنٹ۔ عدالتوں اور دیگر محکموں کے بارے میں ان کے تصورات بہت صاف شفاف تھے۔ ۱۱ اگست ۱۹۴۷ء کو کراچی میں مجلسِ دستور ساز پاکستان کے اجلاس سے ان کا خطاب ایک تاریخی خطاب بھی ہے۔ اور پاکستان کے لئے بنیادی دستاویز بھی۔ یہ نہ صرف اس وقت کے اراکین اسمبلی کے لئے رہنما خطوط پیش کرتا ہے۔ بلکہ آج کی سینٹ، قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی بلدیاتی اداروں کے ارکان کی بھی رہنمائی کرسکتا ہے۔

کون سا پہلو ہے جس کا قائداعظم نے اس میں احاطہ نہیں کیا۔ یہ خیال رہے کہ پاکستان کے قیام سے صرف تین دن پہلے وہ بانیانِ پاکستان۔ اکابرین تحریکِ پاکستان کے سامنے ایک لائحۂ عمل پیش کر رہے ہیں۔ آج کے دور کی اصطلاح میں اسے روڈ میپ کہہ لیجئے۔

"اس مجلس کے پہلے فریضہ کے بارے میں، میں اس وقت کسی اچھی طرح غور کی گئی بات کا تو اعلان نہیں کرسکتا لیکن چند چیزیں جو میرے ذہن میں ہیں آپ کے سامنے پیش کیے دیتا ہوں۔ پہلی اور سب سے زیادہ اہم بات جو میں زور دیکر کہوں گا وہ یہ ہے، یاد رکھئے کہ آپ خود مختار قانون ساز ادارہ ہیں اور آپ کو جملہ اختیارات حاصل ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ پر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے یعنی آپ فیصلے کس طرح کرتے ہیں۔ پہلی بات جو میں کہنا چاہوں گا وہ یہ ہے اور بلاشبہ آپ مجھ سے اتفاق کریں گے کہ ایک حکومت کا پہلا فریضہ یہ ہوتا ہے کہ وہ امن و امان برقرار رکھے تاکہ مملکت اپنے عوام کی جان و مال اور ان کے مذہبی عقائد کو مکمل طور تحفظ دے سکے۔

دوسری بات جو اس وقت میرے ذہن میں آتی ہے وہ یہ ہے کہ اس وقت ہندوستان جس بڑی لعنت میں مبتلا ہے، میں یہ نہیں کہتا کہ دنیا کے دوسرے ممالک اس سے پاک ہیں، لیکن میں یہ کہوں گا کہ ہماری حالت بہت ہی خراب ہے، وہ رشوت ستانی اور بدعنوانی ہے۔ دراصل یہ ایک زہر ہے۔ ہمیں نہایت سختی سے اس کا قلع قمع کر دینا چاہئے۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ اس سلسلہ میں مناسب اقدامات کریں گے جتنی جلد اس اسمبلی کے لئے ایسا کرنا ممکن ہو۔

چور بازاری دوسری لعنت ہے۔ مجھے علم ہے کہ چور بازاری کرنے والے اکثر پکڑے جاتے ہیں اور سزا بھی پاتے ہیں۔ عدالتیں ان کے لئے قید کی سزائیں تجویز کرتی ہیں یا بعض اوقات ان پر صرف جرمانے ہی کئے جاتے ہیں۔ اب آپ کو اس لعنت کا بھی خاتمہ کرنا ہوگا۔ موجودہ تکلیف دہ حالات میں جب ہمیں مسلسل خوراک کی قلت یا دیگر ضروری اشیائے صرف کی کمی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ چور بازاری معاشرہ کے خلاف ایک بہت بڑا جرم ہے۔ جب

کوئی شہری چور بازاری کرتا ہے تو میرے خیال میں وہ بڑے سے بڑے جرم سے بھی زیادہ گھناؤنے جرم کا ارتکاب کرتا ہے۔ یہ چور بازاری کرنے والے لوگ باخبر، ذہین اور عام طور سے ذمہ دار لوگ ہوتے ہیں اور جب یہ چور بازاری کرتے ہیں تو میرے خیال میں انہیں بہت کڑی سزا ملنی چاہئے کیونکہ یہ لوگ خوراک اور دیگر ضروری اشیائے صرف کی باقاعدہ تقسیم کے نظام کو تہہ وبالا کر دیتے ہیں اور اس طرح فاقہ کشی، احتیاج اور موت تک کا باعث بن جاتے ہیں۔

ایک اور بات جو فوری طور پر سامنے آتی ہے وہ ہے اقربا پروری اور احباب نوازی، یہ بھی ہمیں ورثے میں ملی، اور بہت سی اچھی بری چیزوں کے ساتھ یہ لعنت بھی ہمارے حصّے میں آئی۔ اس برائی کو بھی سختی سے کچل دینا ہوگا۔ یہ واضح کر دوں کہ میں نہ احباب پروری اور اقربا نوازی کو برداشت کروں گا اور نہ ہی کسی اثر رسوخ کو جو مجھ پر بالواسطہ یا بلاواسطہ ڈالنے کی کوشش کی جائے گی قبول کروں گا۔ جہاں کہیں مجھے معلوم ہوا کہ یہ طریقہ کار رائج ہے خواہ یہ اعلیٰ سطح پر ہو یا ادنیٰ سطح پر یقینی طور پر میں اس کو گوارا نہیں کروں گا۔"

یہ ایک طویل اقتباس پڑھ کر بتایئے کہ کون سی اہم ترجیح ہے۔ جسے قائد اعظم نے بیان نہیں کیا ہے۔ اب یہ تو ہماری اولین فرض تھی کہ اپنے بانی اور بابائے قوم کے فرمودات کو نہ صرف اپنے آئین کا حصہ بناتے۔ بلکہ خود ان پر عمل درآمد کر کے ایک رول ماڈل بن کر دکھاتے۔

اپنے مختصر سے دور میں اپنی خرابی صحت کے باوجود انہوں نے ملک کے دونوں حصوں مشرقی اور مغربی پاکستان کے دورے کیے۔ تمام علاقوں کے مسائل کی شناخت کی اور ان کے حل کے لئے رہنمائی بھی کی۔ اس طرح دوسرے ممالک سے تعلقات کے سلسلے میں بھی ان کے بیانات اور پیغامات میں واضح سفارشات موجود ہیں۔

میں آخر میں حضرت قائداعظم کا ایچ ایم پی ایس دلاور کے عملے سے 23 جنوری 1948 کا خطاب مکمل طور پر دہرانا چاہوں گا۔ جس سے پاکستان کے دفاع اور عسکری اقدامات کے بارے میں قائداعظم کے عزائم اور تصورات واضح ہوتے ہیں۔

نیوی کے ایچ ایم پی ایس دلاور کے عملے سے خطاب 23 جنوری 1948

"حضرات!

1914 سے 1918 کے دوران برپا ہونے والی پہلی عالمی جنگ دنیا سے "جنگ" کو ختم کر دینے کے لئے لڑی گئی تھی۔ اس کی تباہ کاریوں نے دنیا بھر کے مدبروں کا ضمیر جھنجوڑ کر رکھ دیا تھا اور انہیں ایسی راہیں اور تدابیر سوچنے پر مجبور کر دیا تھا جن کے ذریعے جنگ کو خلاف قانون قرار دیا جاسکے۔ اس کا نتیجہ مجلسِ اقوام کے قیام اور اجتماعی تحفظ کے اصول کی شکل میں ظاہر ہوا۔ لیکن مجلس اقوام ایک امید موہوم ہی ثابت ہوئی اور یہ دوسری عالمگیر جنگ کو روکنے میں ناکام رہی۔ گذشتہ عالمگیر جنگ کی وجہ سے جو تباہی و بربادی ہوئی اس کے سامنے پہلی عالمگیر جنگ کی تباہ کاریاں ماند پڑ گئیں اور ایٹم بم کی ایجاد کے بعد تو مستقبل کی جنگوں کے طریقوں کے بارے میں سوچنے والے پر لرزہ طاری ہو جاتا ہے۔ جنگ سے بیزار انسانیت اقوام متحدہ کے ارتقا کی طرف امید و بیم کی نظروں سے دیکھ رہی ہے۔ کیونکہ اس ادارے کے اسباب، جنگ اور امن عالم کے لئے خطرات سے کامیابی کے ساتھ نمٹنے کی صلاحیت پر ہی بنی نوع انسان کی نجات اور تہذیب کے مستقبل کا انحصار ہوگا۔ پاکستان، جو حال ہی میں اقوام متحدہ میں شامل ہوا ہے اس ادارے کو حتی المقدور تقویت پہنچانے اور ان مقاصد کے حصول میں اس کی اعانت کی کوشش کرے گا جنہیں اس سے اپنا مطمع نظر رکھا ہے۔

تاہم اقوام متحدہ کا ادارہ کتنا ہی قوی کیوں نہ ہو ہمارے ملک کا دفاع بنیادی طور پر ہماری ہی ذمہ داری رہے گی اور پاکستان کو تمام تر حوادث اور خطرات سے نبرد آزما ہونے کے لئے مستعد رہنا ہوگا۔ اس نامکمل دنیا میں کمزور اور ناتواں دوسروں کی جارحیت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ امن کے مقاصد کو حاصل کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ہم ان لوگوں کے لئے اس ترغیب و تحریص کو ختم کر دیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ ہم کمزور ہیں تو اس لئے وہ ہماری تذلیل بھی کر سکتے ہیں یا ہم پر حملہ کر سکتے ہیں۔ یہ ترغیب صرف اس صورت ہی دور ہو سکتی ہے جب ہم اتنے طاقتور ہوں کہ کوئی ہمارے خلاف جارحانہ ارادے باندھنے کا حوصلہ نہ کر سکے۔ پاکستان ابھی تک عالم طفلی میں ہے اور یہی حال اس کی، مسلح افواج اور دیگر شعبوں کا ہے۔ لیکن بچہ جوان ہونے کا عزم رکھتا ہے اور انشاء اللہ بہت سے لوگوں کے اندازے سے بہت پہلے بڑا ہو جائے گا۔

آپ میں سے ہر ایک کو ملک کے دفاع کو مستحکم بنانے کے لئے اہم کردار ادا کرنا ہے اور آپ کا شعار ایمان، نظم اور ایثار ہونا چاہئے آپ اپنے کاٹھ کی کمی اپنی جرأت، فرض اور بے لوث لگن کے ذریعہ پوری کر سکتے ہیں۔ کیونکہ زندگی کی فی الواقع کوئی حقیقت نہیں صرف ہمت، استقلال اور عزم بالجزم ہی اسے بامعنی بناتے ہیں۔

آپ میں سے ان لوگوں سے جو گورنر جنرل کے قیام گاہ کے حفاظتی دستہ میں شامل ہیں میری کم وبیش روزانہ ہی ملاقات ہوتی ہے۔ آج میں آپ کو زیادہ بڑی تعداد میں دیکھ رہا ہوں اور میں آپ کو اس طرح چاق و چوبند دیکھ کر متاثر ہوا ہوں آپ کو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ آپ کا صدر مقام اور بابِ مغربی پاکستان، کراچی اور دوسرے ممالک کے جہازوں کی آمد کی بندرگاہ کے علاوہ مشرق و مغرب کے فضائی راستہ پر بھی واقع ہے۔ دنیا بھر کے لوگ کراچی سے گزرتے ہیں اور ساری دنیا کی نظریں آپ پر لگی ہوئی ہیں۔ میں اعتماد کرتا ہوں کہ آپ اپنے رویہ اور طرز عمل سے کبھی بھی پاکستان کی سبکی نہیں ہونے دیں گے اور ملازمت کی بہترین روایات قائم رکھیں گے اور دنیا کی عظیم ترین قوموں میں سے ایک قوم کی حیثیت سے پاکستان کے عزت ووقار کو بلند رکھیں گے۔"

آج جب یہ دور اپنے مسیحا کی تلاش میں ہے۔ اس وقت بھی قائداعظم کے فرامین ہی ہمیں ان سیاسی، معاشی، سماجی، عمرانی، اخلاقی برائیوں سے باہر نکال سکتے ہیں۔

سبق پھر پڑھ امانت کا دیانت کا شجاعت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا

آپ کی آمدنی اور تنخواہ اگر کم ہے تو فکر کیوں؟

''ہوسکتا ہے آپ کو رزق کے بدلے کچھ اور دے دیا گیا ہو مگر آپ نے توجہ نہ دی ہو۔''

عربی زبان کا یہ قول جب پڑھتا ہوں تو مال و دولت بے معنی لگتا ہے۔

ليس شرطا أن يكون الرزق مالا

قد يكون الرزق خلقا أ و جمالا

رزق کے لئے مال کا ہونا شرط نہیں

یہ بھی تو ہوسکتا ہے کسی کو رزق کی صورت اچھا اخلاق یا پھر حسن و جمال دے دیا گیا ہو

قد يكون الرزق عقلا راجحا

زاده الحلم جمالا و كمالاً

یہ بھی تو ہوسکتا ہے کسی کو رزق کی صورت میں عقل و دانش دے دی گئی ہو اور وہ فہم اس کو نرم مزاجی اور تحمل و حلیمی عطا کر دے!

قد يكون الرزق زوجا صالحا

أو قرابات كراما وعيالا

یہ بھی تو ہوسکتا ہے کہ کسی کو رزق کی صورت میں بہترین شخصیت کا حامل شوہر یا بہترین خصائل واخلاق والی بیوی مل جائے مہربان کریم دوست اچھے رشتہ دار یا نیک وصحت مند اولاد مل جائے۔

قد يكون الرزق علما نافعا

قد يكون الرزق أعمارا طوالا

یہ بھی تو ہوسکتا ہے کسی کو رزق کی صورت علم نافع دے دیا گیا ہو اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اُسے رزق کی صورت لمبی عمر دے دی گئی ہو۔

قد يكون الرزق قلبا صافيا

يمنح الناس ودادا ونَوالا

یہ بھی تو ہوسکتا ہے کسی کو رزق کی صورت ایسا پاکیزہ دل دے دیا گیا ہو جس سے وہ لوگوں میں محبت اور خوشیاں بانٹتا پھر رہا ہو

قد يكون الرزق بالا ها دئا

اء نما المرزوق من ههدأ بالا

یہ بھی تو ہوسکتا ہے کسی کو رزق کی صورت ذہنی سکون دے دیا گیا وہ شخص بھی تو خوش نصیب ہی ہے جس کو ذہنی سکون عطا کیا گیا ہو۔

قديكون الرزق طبعا خيرا

يبذل الخير يمينا و شمالا

یہ بھی تو ہوسکتا ہے کسی کو رزق کی صورت نیک وسلیم طبع عطا کی گئی ہو۔ وہ شخص اپنی نیک طبیعت کی وجہ سے اپنے ارد گرد خیر بانٹتا پھرے۔

قد يكون الرزق ثوبا من تقى

فهو يكسو المرء عزا و جلالا

یہ بھی تو ہوسکتا ہے کسی کو رزق کی صورت تقوی کا لباس پہنا دیا گیا ہو اور اس شخص کو اس لباس نے عزت اور مرتبہ والی حیثیت بخش دی ہو۔

قد يكون الرزق عِرضاً سالماً

ومبيتاً آمن السِربِ حلالاً

یہ بھی تو ہوسکتا ہے کسی کو رزق کی صورت ایسا عزت اور شرف والا مقام مل جائے جو اس کے لئے حلال کمائی اور امن والی جائے پناہ بن جائے

ليس شرطا أن يكون الرزق مالا

كن قنوعاً احمد الله تعالىٰ

پس رزق کے لئے مال کا ہونا شرط نہیں جو کچھ عطا ہوا اس پر مطمئن ہونا سب سے بڑا رزق ہے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے رہو۔

دعا ہے کہ اللہ تعالی ہم سب کو صبر اور شکر کرنے کی توفیق عطا فرمائے

آمین یارب العالمین

"کچا" آفیسر آف دی ڈے

افتخار احمد خانزادہ، سی سی اے

چیف صاحب کا تعلق مکینیکل انجینئر نگ برانچ سے تھا۔اندرونِ سندھ کے رہنے والے نفیس طبیعت آدمی تھے۔تمام سروس ہتھوڑا چلاتے اور جہاز کا پنکھا گھماتے گزر گئی۔دفتری امور نبھانے کا کبھی موقع ہی میسر نہ آیا۔آخری دنوں میں پاکستان نیوی ٹیکٹیکل سکول ڈاکیارڈ میں تبادلہ ہو گیا۔یہاں پر چیف صاحبان آفیسر آف دی ڈے کی ڈیوٹی سرانجام دیا کرتے تھے لہٰذہ انہیں بھی اسی فرض کی ادائیگی پر لگا دیا گیا۔چیف صاحب بطورِ آفیسر آف دی ڈے ڈائریکٹر کو رات کی رپورٹ بنانے کی ریہرسل صبح آٹھ بجے ہی شروع کر دیا کرتے اور سارا دن جونیئر لڑکوں کو پکڑ پکڑ کر رپورٹنگ پروسیجر دہراتے اور بتاتے کہ دیکھو رپورٹ ایسے بناتے ہیں۔ایسے بنانے سے یاد آیا فائرنگ بٹ پر نشانے بازی کی مشق ہو رہی تھی جب سیلر بادشاہوں کے بہت سے نشانے خطا گئے تو گنری آفیسر میدان میں کود پڑے، جوانوں کو سخت سُست کہتے ہوئے اپنے ماضی کے کارہائے نمایاں کی گردان سنائی۔رائفل اُٹھائی اور شِست باندھ کر مختلف زاویوں سے آنکھ بند اور سانس روک کر لبلبی دباتے چلے گئے۔بُلٹ ہواؤں کو چیرتے ہوئے بڑی بے دردی کے ساتھ ٹارگٹ کے آس پاس دھول اُڑاتے رہے۔جب پوری میگزین خالی اور سب نشانے خطا ہو گئے تو دنیا بھر کی شفقت اور محبت ہونٹوں پر سجا کر مٹھاس بھرے لہجے میں جوانوں سے مخاطب ہو کر بولے "تم اس طرح نشانے لگا رہے تھے"۔

او او ڈی صاحب رات کی رپورٹ بنانے کے لیے بیٹھتے تو ڈیوٹی روم کا پنکھا بند کر کے دروازہ ڈھال دیتے۔ڈیوٹی ایل سی ٹی سے تمام سگنلز کی بریف لے کر اُسے اپنے قریب کھڑا کر لیتے تاکہ ڈائریکٹر کی جانب سے پوچھے گئے سوالات کے جواب دیتے وقت ہنگامی مدد طلب کر سکیں۔وہ سگنل لاگ پر لگے ترتیب وار تمام سگنلز کو بڑی نفاست کے ساتھ الگ کر کے بڑی سی میز پر پھیلا دیتے۔میں عرض کرتا کہ پھٹے پر لگے سگنل دیکھنا زیادہ آسان رہے گا، تو فرماتے ایسے ایک ہی نظر میں تمام سگنل دماغ میں بیٹھ جاتے ہیں۔حالاں کہ میری ناقص معلومات کے مطابق وہاں پر تو جگہ بالکل نہیں تھی۔فرماتے بار بار پھٹے پر لگے پرچوں کو الٹنا پلٹنا مشکل اور پرانا کام ہے جدید تقاضوں کے مطابق چلنا چاہیے دنیا بہت ترقی کر گئی ہے۔میں اُن کی اس منطق سے متفق تو نہ ہوتا مگر دیدے پھاڑ کر فرمانبرداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اُن کی اس جدید تقاضوں سے ہم آہنگ اختراع کی داد ضرور دیتا۔

ایک دن رپورٹ بناتے وقت کسی نے دروازہ کھولا تو سمندری ہوا کا تیز جھونکا اندر آیا اور میز پر سجے ہوئے سارے سگنل ہوا ہو گئے۔کچھ میز کے نیچے اور کچھ پنکھے کے دوش پر کمرے میں پھڑ پھڑانے لگے اُس دن کے بعد رپورٹ کے دوران ڈور سنتری کی بھی ایک نئی پوسٹ کُھل گئی۔ماشاءاللہ تیز آدمی تھے اور کام کو آناً فاناً ختم کرنے کی کوشش کرتے۔ایک دن جو ڈائریکٹر کو رپورٹ بنانے بیٹھے، نمبر ڈائل کیا اسلام وعلیکم کہا اور جواب کا انتظار کیے بغیر ہی سارے سرکاری خطوط اور سگنلز گوش گزار کر ڈالے، پانی اور جوانوں کی سٹیٹ، آج کے دن کی کارگزاری اور اگلے دن کی شہ سرخیاں بھی سنا ڈالیں۔غیر متوقع خاموشی اور پُرسکون ماحول دیکھ کر اگلے دن کی چھٹی کی عرضی بھی گوش گزار کر ڈالی سب اچھا کہنے کے لیے سانس لیا تو دوسری طرف سے مترنم سی آواز میں بچہ بولا "انکل پاپا گھر پر نہیں ہیں"۔چیف صاحب جو ایک ہی سانس میں ساری رپورٹ بلا رکاوٹ بنا دینے پر خوشی سے نہال ہو رہے تھے اتنا شدید صدمہ برداشت نہ کر پائے اور سر تھام کر رنجیدہ لہجے میں بولے "ہماری تو قسمت ہی خراب ہے "ساری رپورٹ بن گئی تھی بیچ میں بچہ پتہ نہیں کہاں سے آ گیا۔ڈائریکٹر سے رابطہ ہونے پر رپورٹ بنائی تو نمازِ جنازہ کا سگنل سامنے آ گیا فرطِ جذبات میں اتنے مغلوب ہوئے کہ رندھی ہوئے آواز میں نماز جنازہ کو جنازِ منازہ کہہ ڈالا، ڈائریکٹر بولے آپ ہوش میں تو ہیں، تصحیح کرتے ہوئے دوبارہ بولے سوری سر جنازِ منازہ نہیں منازِ جنازہ ہے۔صاحب نے پھر آڑے ہاتھوں لیا، سخت سُست کہتے ہوئے سرزنش کی تو موصوف کا پورا ہفتہ نمازِ جنازہ کے تلفظ کی ادائیگی کرتے گزر گیا۔دُھن کے اس قدر پکے تھے کہ ایک ہفتے بعد بھی وہ نمازِ جنازہ کو جنازِ منازہ ہی کہہ رہے تھے۔اگلی ڈیوٹی میں پھر کوئی جاں سے گزر گیا تو نمازِ جنازہ کا سگنل سناتے ہوئے رِندھی ہوئی آواز میں دکھ اور درد کا صوتی تاثر پیدا کرتے ہوئے بولے " سر وہ سگنل آج پھر آ گیا ہے"۔ڈائریکٹر نے پوچھا کون سا سگنل، کھسیانی سی ہنسی ہنستے ہوئے بولے سر وہی جو پچھلی ڈیوٹی میں آیا تھا، پوچھا پچھلی ڈیوٹی میں کون سا سگنل آیا تھا۔کہنے لگنے جس میں بندہ مر جاتا ہے جنازہ کا لفظ دانستہ حذف کرتے ہوئے بولے جماعت کل صبح دس بجے ہو گی۔ڈائریکٹر نے سرزنش کی تو گھبرا کر بولے سر میں ابھی کچا او او ڈی ہوں اس لیے گھبرا جاتا ہوں۔

رات کے دو بجے سٹیٹ ون کا سگنل آ گیا، میں نے سگنل اُٹھایا اور او او ڈی صاحب کے سرہانے جا کھڑا ہوا جو کمرے کی کھڑکیاں کھولے لمبی تان کر سو رہے تھے۔کہنے لگے کیا ہوا، میں نے بتایا کہ ملک کے حالات ٹھیک نہیں ہیں سٹیٹ ون ہو گئی ہے اور ہمیں حفاظتی اقدامات لینے کے لیے کہا گیا ہے۔او او ڈی صاحب نے کمرے میں چاروں طرف نظر گھمائی اور بولے ساری کھڑکیاں بند کر دو اللہ ہمارے حالات پر رحم فرمائے اور جاتے ہوئے دروازہ ضرور بند کر دینا حالات ٹھیک نہیں ہیں۔سگنل کی حساسیت پر عمل درآمد ہو چکا تھا میں نے اللہ کا شکر ادا کیا کہ حالات کی خرابی کے پیشِ نظر مجھے کہیں سنتری نہیں لگا دیا گیا اور لمبی تان کر سو گیا۔